ترقیِ رزق کے مجرب نسخے

اور

مستند وظائف

مؤلف
محمد مشتاق قادری اویسی

جیلانی پبلشرز
کتاب مارکیٹ اردو بازار کراچی 021-2736009
Cell: 0321-2194314 , 0300-9243223

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک ضروری گزارش!

معزز قارئینِ کرام! اس کتاب کو عام قاری کے مطالعہ، اُمتِ مسلمہ کی راہنمائی اور ثوابِ دارین کے خاطر پاکستان ورچوئل لائبریری پر شائع کر رہا ہوں۔ اگر آپ کو میری یہ کاوش پسند آئی ہے یا آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے کوئی راہنمائی ملی ہے تو برائے مہربانی میرے اور میرے والدین کی بخشش کے لئے اللہ رب العزت سے دُعا ضرور کیجئے گا۔ شکریہ

طالبِ دُعا سعید خان

ایڈمن پاکستان ورچوئل لائبریری

الحمد للہ ربّ العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیّد الانبیاء والمرسلین
اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ عزّ وجل نے انسان کو نہایت احسن صورت پر پیدا فرما کر اپنی معرفت اور عبادت کیلئے اس دنیا میں بھیجا۔ دنیا میں بھیجنے کے بعد اس کے آرام و آسائش کیلئے بیشمار نعمتیں پیدا فرمائی ہیں۔ جہاں اسے خود اپنی بارگاہ سے رزق عطا فرمایا وہاں اسے بذاتِ خود حصول رزق حلال کا حکم بھی ارشاد فرمایا۔

حصول رزق حلال بقدر ضرورت فرض ہے جس طرح رزق حلال کی طلب وجستجو لازم ہے اسی طرح حرام ذرائع سے مال جمع کرنا ناجائز و حرام ہے اللہ عزّ وجل نے قرآن عظیم میں متعدد مقامات پر حصول رزق حلال کے فوائد و برکات اور ناجائز و حرام ذرائع سے حاصل کردہ مال کے دُنیوی و اُخروی نقصانات ذکر فرمائے ہیں۔

اس جہاں رنگ و بو میں وہی شخص کامیاب ہے کہ جو اپنے پروردگار عزّ وجل کے حلال کردہ حصولِ رزق کے ذرائع بروئے کار لائے ہوئے حرام و ناجائز اُمور سے دور رہے۔

یاد رہے کہ اس دنیاوی زندگی میں ناجائز و حرام ذرائع اختیار کرنے کے بیشمار نقصانات و عذابات ہیں، دنیاوی زندگی کے علاوہ عذابِ آخرت سے بچنا بھی دُشوار ہے لہٰذا عقل وشعور کا بھی تقاضا ہے کہ انسان حصول رزق کیلئے صرف جائز ذرائع ہی استعمال کرے اور ناجائز و حرام سے دور رہے۔

قرآن وحدیث میں حصول رزق حلال کی ترغیب کے علاوہ رزق وتجارت میں وسعت اور تنگی کے اسباب بھی بیان ہوئے ہیں تاکہ انسان ان اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی زندگی کو اللہ عزّ وجل اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمودات کی روشنی میں نہایت احسن طریقے سے بسر کر سکے۔

حصول رزق حلال کی ترغیب اور حرام و ناجائز ذرائع سے اجتناب برتنے کے سلسلے میں راقم الحروف نے قرآن وحدیث کے بحرِ بے کنار سے چند سچے موتی نذر قارئین کئے ہیں۔ اللہ عزّ وجل ان خوبصورت موتیوں کی ضیاء سے ہماری معاشی زندگی کو منور فرمائے اور ہمیں حلال و حرام کی صحیح پہچان نصیب فرمائے۔ آمین

آخر میں عوام وخواص کے معاشی مسائل کے حل کیلئے حصول رزق حلال کشائش وخیر و برکت اور ترقی تجارت و وسعت کاروبار کے مؤثر و مستند اور مجرب وظائف واذکار ذکر کئے ہیں۔

اللہ عزّ وجل راقم الحروف سمیت جمیع مسلمین کو حصول رزق حلال کی جستجو اور حرام کردہ اُمور سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فقط والسلام احقر العباد
محمد مشتاق قادری اویسی
۷ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۸ھ ۲۱ دسمبر ۲۰۰۷ء
0300-3639757
0321-2893715

باب ۱

قرآن عظیم اور حصول رزق

قرآن عظیم میں بیشمار مقامات پر اللہ عزّ وجل نے حصول رزق حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے بارے میں نہایت واضح احکامات نازل فرمائے ہیں، رزق حلال کے طالب کیلئے نہایت وسعت و برکت کا وعدہ فرمایا ہے اور اُمور حرام اختیار کرنے والے کے بارے میں نہایت سخت وعیدیں بیان فرمائی ہیں۔

حصول رزق حلال

حصول برکت اور ترغیب رزق حلال کیلئے قرآن عظیم سے رزق حلال سے متعلق چند آیات مع ترجمہ پیش کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو حصول رزق حلال کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

و جعلنا الیل والنھار ایتین فمحونا ایة الیل وجعلنا ایة النھار مبصرة لتبتغوا فضلا من ربکم

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی (یعنی تاریک) رکھی اور دن کی نشانیاں دکھانے والی (روشن تابناک) کہ اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ جمعہ آیت نمبر ۱۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

فاذا قضیت الصلوٰة فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللّٰہ واذکروا اللّٰہ کثیر لعلکم تفلحون

ترجمۂ کنزالایمان: پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور (پھر) اللہ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور اللہ کو بہت (زیادہ) یاد کرو اس امید پر (یقین رکھتے ہوئے) کہ (تم) فلاح پاؤ (گے)۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ مائدہ آیت نمبر ۸۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

و کلوا مما رزقکم اللّٰہ حلٰلا طیبا واتقوا اللّٰہ الذی انتم بہ مومنون

ترجمۂ کنزالایمان: اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمہیں ایمان ہے۔

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱٦۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

یا ایها الناس کلوا مما فی الارض حلٰلا طیبا ولا تتبعوا خطوٰت الشیطٰن انه لکم عدو مبین

ترجمۂ کنزالایمان: اے لوگو کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال (اور) پاکیزہ ہے
اور شیطان کے قدم پر قدم نہ رکھو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ النحل آیت نمبر ۱۱٤ میں ارشاد فرماتا ہے:

فکلوا مما رزقکم الله حلٰلا طیبا واشکروا نعمت الله ان کنتم ایاه تعبدون

ترجمۂ کنزالایمان: تو اللہ کی دی ہوئی روزی حلال (اور) پاکیزہ کھاؤ
اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسے پوجتے (یعنی اس کی عبادت کرتے) ہو۔

☆ اللہ عزوجل قرآن عظیم میں سورۃ الجاثیہ آیت نمبر ۱۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

الله الذی سخر لکم البحر لتجری الفلك فیه بامره ولتبتغوا من فضله ولعلکم تشکرون

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ (ہی) ہے جس نے تمہارے بس میں دریا کر دیا کہ اس میں اس کے حکم سے کشتیاں چلیں
اور اس لئے کہ اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور اس لئے کہ حق مانو (اور شکر ادا کرتے رہو)۔

حصول رزق کے حرام ذرائع

حصولِ عبرت اور حرام اُمور سے اجتناب کے سلسلے میں چند آیات مع ترجمہ حصول رزق کے حرام ذرائع سے متعلق پیش کی جاتی ہیں اللہ عزَّ وجل تمام مسلمانوں کو حرام رزق سے اجتناب کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

حصول دولت کیلئے حد سے بڑھنا

اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۸۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

كلوا من طيبٰت ما رزقنكم ولا تطغوا فيه فيحل عليكم غضبى و من يحلل عليه غضبى فقد هوٰى

ترجمۂ کنزالایمان: کھاؤ جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں روزی (کی صورت میں) دیں اور اس (کے حصول) میں زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اُترے اور جس پر میرا غضب اُترا بیشک وہ (ہلاک کے گڑھے میں) گرا۔

دوسروں کا ناحق مال کھانا

☆ اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النساء آیت نمبر ۲۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تكلوا اموالكم بينكم بالباطل الا ان تكون تجارة
عن تراض منكم قف ولا تقتلوا انفسكم ط ان الله كان بكم رحيما

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق (طریقے سے) نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا (تجارت) تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

امانت میں خیانت کرنا

☆ اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الانفال آیت نمبر ۲۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تخونوا الله والرسول و تخونوا امٰنٰتكم وانتم تعلمون

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے (ان کے حقوق کی ادائیگی میں) دغا (خیانت) نہ کرو اور نہ اپنی (آپس کی) امانتوں میں دانستہ خیانت۔

رِشوت لینا اور دینا حرام ہے

☆ اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۸۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

ولا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل و تدلوا بها الى الحكام
لتاكلوا فريقا من اموال الناس بالاثم وانتم تعلمون

ترجمۂ کنزالایمان: اور (تم) آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ (بطور رشوت) اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر (تم بھی) کھالو جان بوجھ کر (اور یہ جانتے ہوئے کہ یہ گناہ ہے)۔

سودی لین دین حرام ہے

اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ بقرہ آیت نمبر ۲۷۵ میں ارشاد فرماتا ہے:

الذين ياكلون الربٰوا لا يقومون الا كما يقوم الذى يتخبطه الشيطٰن من المس ط ذلك بانهم قالوآ انما البيع مثل الربٰوا واحل الله البيع و حرم الربوا فمن جآءه موعظة من ربه فانتهٰى فله ما سلف ط وامره الى الله ط ومن عاد فاولٰئك اصحٰب النار هم فيها خٰلدون

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط (الحواس) بنا دیا ہو یہ اسلئے (ہوا) کہ انہوں نے کہا کہ بیع (تجارت) بھی تو سود ہی کے مانند ہے اور (جان لو) اللہ نے حلال کیا بیع (تجارت) کو اور حرام کیا سود (کو) تو جسے اسکے ربّ کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ (سود سے آئندہ کیلئے) باز رہا تو اسے حلال ہے جو پہلے لے چکا اور اس کا کام (اور معاملہ) خدا کے سپرد ہے اور جواب (دوبارہ) ایسی (قبیح) حرکت کرے گا تو وہ دوزخی ہے وہ اس میں مدتوں (عذاب میں) رہیں گے۔

جوا اور لاٹری حرام ہے

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ المائدہ آیت نمبر ۹۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

یا ایھا الذین اٰمنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس
من عمل الشیطٰن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! (بیشک) شراب اور جوا (چاہے وہ لاٹری یا انعامی اسکیم کی صورت میں ہو) اور بت اور (قسمت کا حال معلوم کرنے کیلئے) پانسے (فال کے تیر سب) ناپاک ہی ہیں (اور یہ سب) شیطانی کام ہیں تو ان سے (تم) بچتے رہنا کہ تم فلاح اور کامیابی پاؤ۔

چوری، لوٹ مار اور دھوکہ دھی ظلم ہے

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ المائدہ آیت نمبر ۳۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

والسارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیھما جزآء بما کسبا نکالا من اللّٰہ ط واللّٰہ عزیز حکیم

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو مرد یا عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹو ان کے (اس جرم کے) کئے کا بدلہ (ہے) (اور یہ) اللہ کی طرف سے (عبرتناک) سزا (ہے) اور (بیشک) اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

ناپ تول میں کمی کرنا حرام ہے

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ المطففین آیت نمبر ۱ تا ۳ میں ارشاد فرماتا ہے:

ویل للمطففین ٥ الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون ٥ واذا کالو ھم او و زنوھم یخسرون ٥

ترجمۂ کنزالایمان: کم تولنے والوں کی خرابی (اور بربادی) ہے وہ کہ جب اوروں سے ماپ لیں (تو) پوا رلیں اور جب انہیں (خود) ماپ کر دیں (تو) کم کر دیں۔

بخوفِ طوالت چند آیاتِ مبارکہ نذر مسلمین کی ہیں۔ اللہ عزّ وجل ان آیاتِ مبارکہ کو عملی زندگی میں ذہن نشین رکھنے کی توفیق اور سعادت عطا فرمائے اور تمام مسلمانوں کو حصول رزق حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کی توفیق مرحمت فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

احادیث نبویہ اور ذرائع روزگار

حصولِ رزقِ حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے سلسلے میں بے شمار فرامین مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کتبِ حدیث میں موجود ہیں حصولِ رزقِ حلال کی بے شمار برکتیں اور فضیلتیں بیان کی گئی ہیں اور حرام ذرائع اختیار کرنے کی نہایت سخت وعیدیں اور دُنیوی واُخروی عذابات بیان فرمائے گئے ہیں۔

عوام وخواص تک اس فیضانِ نبوی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے سلسلے کو قائم رکھنے کیلئے انہی فیوضات سے کچھ انتخاب کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔ اللہ عزّوجل راقم الحروف سمیت جملہ مسلمانان عالم کو حصولِ رزقِ حلال کی رغبت اور حرام اُمور سے بچنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

﴿ برکات رزق حلال ﴾

جائز اور حلال ذریعے سے رزق حاصل کرنا اللہ عزّوجل کی رضا کا باعث اور دنیوی واخروی زندگی میں بیشمار فضائل وبرکات کا حامل ہے حصول برکت کیلئے چند احادیثِ طیبہ قلمبند کی جاتی ہیں۔

فریضہ طلب حلال

سیّدِ عالم، شاہِ مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، رزقِ حلال کی تلاش فرض عبادت کے بعد (سب سے بڑا) فریضہ ہے۔ (البیہقی سنن الکبریٰ)

پاکیزہ کمائی ؟

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کون سی کمائی سب سے پاکیزہ ہے؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر جائز تجارت۔ (مسند امام احمد بن حنبل)

ذریعۂ بخشش

نبی پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، جس نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ مزدوری کرتے ہوئے شام کی تو اس کی شام بخشش کے ساتھ ہوئی۔ (طبرانی، المعجم الاوسط)

جنت کی خوشخبری

رسولِ اکرم،نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،جس نے پاکیزہ کھانا کھایا اور سنت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آج آپ اُمت میں ایسے لوگ بہت ہیں۔تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا،عنقریب میرے چند صدیاں بعد بھی ہوں گے۔ (جامع الترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ)

کامیاب انسان ؟

رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جس نے اسلام قبول کیا اور اسے بقدر کفایت رزق حلال عطا کیا گیا اور اللہ عزَّ وجل نے اپنے عطا کردہ مال پر قناعت عطا کردی تو وہ شخص کامیاب ہوا۔ (صحیح مسلم،کتاب الزکاۃ)

خوشخبری اور سعادت

شفیع المذنبین ،انیس الغریبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،جس کی روزی پاکیزہ ہو باطن اچھا ہو ظاہر عزت والا ہو اور جو لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے اس کیلئے خوشخبری ہے نیز جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور ضرورت سے زائد مال (راہِ خدا عزَّ وجل) میں خرچ کیا اور فضول گوئی سے رُکا رہا اس کیلئے سعادت ہے۔ (المعجم الکبیر)

حصول رزق حلال صدقه هے

شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمائی نہیں کہ اپنے ہاتھ سے کام کرکے کھائے وہ جو کچھ اپنی ذات اپنے اہل خانہ اور اپنی اولاد اور اپنے خادم پر خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

گناهوں کا کَفّاره

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کو سوائے فکرِ طلبِ معیشت کے اور کوئی چیز دور نہیں کرتی ہے۔ (طبرانی،المعجم الاوسط)

ہر جاندار کا رزق مقرر ہے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ عزّ وجل سے ڈرو اور کمائی میں درمیانہ روی اختیار کرو کیونکہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک اس کا رزق پورا نہیں ہوجاتا، اگرچہ اس میں دیر لگے، لہٰذا خدا عزّ وجل سے ڈرو اور عمدہ طور پر روزی حاصل کرو، حلال کو لو اور حرام کو چھوڑ دو۔ (سنن ابن ماجہ)

چار خوبیاں

سیّدُالمبلغین، رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، اگر تم میں چار خوبیاں ہوں تو تمہیں دنیا کی کسی محرومی سے نقصان نہ ہوگا: (۱) امانت کی حفاظت (۲) سچی بات کہنا (۳) حسن اخلاق اور (٤) پاک (حلال) کھانا۔ (مسند امام احمد بن حنبل)

اللہ عزّ وجل کا محبوب

رسول انام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ عزّ وجل محنت کرنے والے مومن کو محبوب رکھتا ہے۔ (بیہقی، شعب الایمان)

دیانتدار تاجر

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، دیانتدار (اور) امانتدار تاجر (بروزِ محشر اور جنت میں) حضراتِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام، حضرات صدیقین رحمہم اللہ اور حضراتِ شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی وابن ماجہ)

﴿ مالِ حرام اور احادیث طیبہ ﴾

مالِ حرام اور اس کے حصول کیلئے ناجائز ذرائع استعمال کرنا نہایت معیوب اور اللہ عزّ وجل کی ناراضگی کا عظیم سبب ہے۔ اس فعلِ قبیح کے دنیوی زندگی کے علاوہ اُخروی زندگی میں بیشمار عذابات ہیں مالِ حرام سے بچنے اور خدانخواستہ اس میں مبتلا ہونے کی صورت میں اس سے بچنے کیلئے ان احادیثِ طیبہ کا بغور مطالعہ فرمائیں۔

جہنم کا حقدار

شفیع روزِ شمار، دو عالم کے مالک ومختار باذنِ پروردگار عزّ وجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس گوشت اور خون نے حرام سے پرورش پائی جہنم اس کی زیادہ حقدار ہے۔ (صحیح ابن حبان، کتاب الحظر والاباحۃ)

مالِ حرام کا وَبال

شاہِ ابرار، ہم بیکسوں کے غمخوار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، قیامت کے دن کچھ لوگوں کو لایا جائے گا جن کے پاس تہامہ پہاڑوں کی مثل نیکیاں ہوں گی یہاں تک کہ جب ان کو لایا جائے گا تو اللہ عزّ وجل ان کی نیکیوں کو اُڑتی ہوئی خاک کی طرح کردے گا پھر انہیں جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ عرض کی گئی، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! یہ کیسے ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، وہ نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے، روزے رکھتے اور حج کرتے ہوں گے لیکن جب انہیں کوئی حرام چیز پیش کی جاتی تو لے لیتے تھے پس اللہ عزّ وجل ان کے اعمال کو مٹادے گا۔ (کتاب الکبائر، للذہبی)

مالِ حرام سے صدقہ کرنا

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، جس نے مالِ حرام کھایا پھر اس سے غلام آزاد کیا اور صلہ رحمی کی (یعنی اس مالِ حرام سے عزیز رشتہ داروں میں صدقہ وخیرات کیا) تو یہ اس پر گناہ ہوگا۔ (الترغیب والترہیب کتاب البیوع)

فرض و واجب ردّ ہوجاتے ہیں

رسولِ انور، صاحبِ کوثر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، عذاب کے مستحق لوگوں کے گھروں پر ہر دن اور ہر رات ایک فرشتہ ندا دیتا ہے، جس نے حرام کھایا اس کا نہ کوئی نفل قبول ہے نہ فرض۔ (کتاب الکبائر، للذہبی)

حرام لباس کا وَبال

رحمتِ کونین، ہم غریبوں کے دِلوں کے چین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، جس میں امانت نہیں نہ اس کا دین ہے نہ نماز اور نہ ہی زکوٰۃ جس نے حرام مال سے قمیض بنا کر پہنی جب تک وہ قمیض اُتار نہ دے اس کی نماز قبول نہ ہوگی بیشک یہ بات اللہ عزّ وجل کے شایانِ شان نہیں کہ وہ ایسے شخص کا عمل یا نماز قبول فرمائے جس نے حرام قمیض پہن رکھی ہو۔ (البحرالزخار، بمسند البزار)

چالیس دن تک اعمالِ صالحہ نا قابلِ قبول

محبوبِ ربّ العالمین، جناب صادق و امین عزّ وجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اے سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! اپنی غذا پاک کرلو! مستجاب الدعوات ہو جاؤ گے، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں **محمّد** (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی جان ہے بندہ حرام کا لقمہ اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے تو اسکے چالیس دن کے عمل قبول نہیں ہوتے اور جس بندے کا گوشت حرام سے پلا بڑھا ہو اس کیلئے آگ زیادہ بہتر ہے۔ (المعجم الاوسط)

﴿ حصول رزق کے حرام ذرائع ﴾

مالِ حرام کے حصول کیلئے ناجائز ذرائع استعمال کرنا شرعاً جرم ہے حصول عبرت اور حرام ذرائع سے اجتناب کے سلسلے میں چندروایات پیش کی جاتی ہیں۔

رِشوت

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے (دونوں) پر اللہ عزّ وجل کی لعنت ہے۔ (ابن ماجہ، کتاب الاحکام)

مکر و فریب اور دھوکا دینا

حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، جس نے ہم (میں سے کسی) سے دھوکا کیا وہ ہم میں سے نہیں اور مکر اور دھوکا (کرنے والا) جہنم میں ہے۔ (المعجم الکبیر)

سود

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے۔

اور فرمایا، گناہ میں یہ سب برابر ہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ)

ایک اور ارشادِ نبوی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہے، سود کے ستر جز ہیں سب سے کم درجہ کے جز کا گناہ اس قدر ہے جیسے آدمی اپنی ماں سے زِنا کرے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات)

خیانت کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مرفوعاً حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے، میں دو شریکوں میں تیسرا ہوں جب تک کہ ایک دوسرے سے خیانت نہیں کرتا جب ایک دوسرے سے خیانت کرتا ہے تو میں درمیان میں سے نکل جاتا ہوں۔ (ابوداؤد، کتاب البیوع)

ذخیرہ اندوزی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص چالیس دن تک غلہ روک کر رکھتا ہے (اور اس کے مہنگا ہونے کا انتظار کرتا ہے) وہ اللہ عزّ وجل کے ذِمہ سے بری ہے اور اللہ عزّ وجل اس سے بری ہے۔ (المستدرک علی الصحیحین)

ماپ تول میں کمی کرنا

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا، اے گروہ مہاجرین! جب تم پانچ خصلتوں میں مبتلا کر دیئے جاؤ اور میں اللہ عزّ وجل سے تمہارے ان میں مبتلا ہونے سے پناہ مانگتا ہوں: (۱) جب کسی قوم میں فحاشی ظاہر ہوئی اور انہوں نے اعلانیہ اس کا ارتکاب کیا تو ان میں طاعون اور ایسی بیماری پھیل گئی جو ان کے پہلے لوگوں میں نہ تھی۔ (۲) انہوں نے ناپ تول میں کمی کی تو قحط سالی میں مبتلا ہو گئے اور سخت بوجھ اور بادشاہ کے ظلم کا شکار ہو گئے۔ (۳) انہوں نے اپنے مال سے زکوٰۃ نہ دی تو آسمان سے بارش روک دی گئی اور اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی۔ (٤) انہوں نے اللہ عزّ وجل اور اسکے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عہد توڑا اللہ عزّ وجل نے ان پر دشمن مسلط کر دیئے جنہوں نے ان سے وہ سب لے لیا جو کچھ ان کے قبضے میں تھا اور (٥) ان کے حکمرانوں نے اللہ عزّ وجل کے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کیا اور اللہ عزّ وجل کے قانون میں سے کچھ لیا اور کچھ چھوڑ دیا تو اللہ عزّ وجل نے ان کے درمیان اختلاف پیدا کر دیا۔ (سنن ابن ماجہ، ابواب الفتن)

عیب دار چیز بیچنا

سرکارِ ابدقرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص عیب دار چیز بیچے اور اس کا عیب ظاہر نہ کرے (تو) ہمیشہ اللہ عزّ وجل کے غضب میں رہے گا اور ہمیشہ فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے۔ (ابن ماجہ)

جھوٹی قسم کھاکر مال بیچنا

حضرت سیّدنا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ محبوبِ ربّ العالمین، جناب صادق وامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ عزّ وجل ان کی طرف نہ تو نظرِ رحمت فرمائے گا اور نہ ہی انہیں پاک کریگا بلکہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ حضرت سیّدنا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رحمتِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین بار یہ بات کہی تو میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! خائب وخاسر ہونے والے وہ لوگ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، (۱) تہبند لٹکانے والا (۲) احسان جتانے والا اور (۳) جھوٹی قسم کھا کر سامان (تجارت) بیچنے والا۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان)

غصب کرنا ظلم ہے

اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے بالشت بھر زمین کے معاملے میں (غصب کے ذریعے) ظلم کیا اسے سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔ (صحیح بخاری کتاب المظالم)

بھتہ وصول کرنا

سیّدُ المبلغین، رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، آدھی رات کو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پھر ایک منادی ندا دیتا ہے: ہے کوئی دعا کرنے والا جس کی دعا قبول کی جائے؟ ہے کوئی مانگنے والا جسے عطا کیا جائے؟ ہے کوئی مصیبت زدہ جس سے تنگی دور کی جائے؟ تو جو مسلمان بھی دعا مانگتا ہے اللہ عزّ وجل اس کی دعا قبول فرما لیتا ہے مگر اپنی شرمگاہ کے ذریعے کمانے والی زانیہ عورت اور بھتہ وصول کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوگی۔ (المعجم الکبیر)

سرکارِ ابدقرار، ہم بیکسوں کے مددگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، جس نے ہم پر (ناحق) اسلحہ اُٹھایا وہ ہم میں سے نہیں اور جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ (بھی) ہم میں سے نہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب الایمان)

بھیک مانگنا

سرکارِاعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں،تم میں سے وہ آدمی (جو بلاضرورت مانگنے والا ہے) ہمیشہ مانگتا رہے گا حتی کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہوگا۔ (صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ)

تلف کرنے کے ارادے سے قرض لینا

تاجدارِرسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد مبارکہ ہے،جس نے ادائیگی کی نیت سے قرض لیا(اور بغیر ادا کئے مرگیا تو) قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی طرف سے ادا کردے گا (یعنی قرض خواہ کو راضی کردے گا) اور جس نے ادا نہ کرنے کے ارادے سے قرض لیا اور مرگیا تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس سے ارشاد فرمائے گا تو نے یہ گمان کیا کہ میں اپنے بندے کو کسی دوسرے کے حق (کو دبانے) کی وجہ سے نہیں پکڑوں گا پس اس کی نیکیاں لے لی جائیں گی اور دوسرے کی نیکیوں میں ڈال دی جائیں گی اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو دوسرے کے گناہ لے کر اس پر ڈالے جائیں گے۔ (کنزالعمال، کتاب الدین والسلم)

حصول رزق کے حرام ذرائع سے چند مروجہ ذرائع سے متعلق احادیثِ مبارکہ ذکر کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔
اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو رزق حلال کے حصول کیلئے جدو جہد کرنے اور حرام ذرائع سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔
آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

باب۳ قرآن عظیم اور وسعت رزق

قرآن عظیم میں اللہ عزّ وجل نے حصول رزق کے احکامات کے ساتھ ساتھ کئی مقامات پر وسعتِ رزق کے اسباب بھی بیان فرمائے ہیں کہ حصول رزق حلال کیلئے جدوجہد کرنے والے کو مزید وسعت و برکت سے نوازا جائے گا۔

اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو بصد خلوص ان اسباب وسعت پر عمل پیرا ہونے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

راہ خدا عزّ وجل میں خرچ کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲٦۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللّٰہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ ط واللّٰہ یضٰعف لمن یشآء ط واللّٰہ واسع علیم

ترجمۂ کنزالایمان: ان کی کہاوت (اورمثال) جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس (گندم کے) دانہ کی طرح (ہے) جس نے اگائیں سات بالیں (اور) ہر بال میں سو دانے (ہوں) اور اللہ (عزّ وجل) اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کیلئے چاہے اور اللہ (عزّ وجل) وسعت والا (اور) علم والا ہے۔

خرید و فروخت کے دوران فرائض کی بجا آوری

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النور آیت نمبر ۳۷، ۳۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

رجال لا لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللّٰہ و اقام الصلوٰۃ و ایتآء الزکوٰۃ لا یخافون یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار لا لیجزیھم اللّٰہ احسن ما عملوا و یزیدھم من فضلہٖ ط واللّٰہ یرزق من یشآء بغیر حساب o

ترجمۂ کنزالایمان: وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید وفروخت اللہ کی یاد اور نماز برپار کھنے اور زکوٰۃ دینے سے (کیونکہ وہ) ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں الٹ (دیئے) جائیں گے دل اور آنکھیں تا کہ اللہ (عزّ وجل) انہیں بدلہ دے ان کے سب سے بہتر کام کا اور اپنے فضل سے انہیں انعام (واکرام) زیادہ دے اور اللہ (عزّ وجل) روزی (میں وسعت) دیتا ہے جسے چاہے بے گنتی (اور بے حدو شمار)۔

شکر ادا کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ ابراہیم آیت نمبر ۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

واذ تاذن ربکم لئن شکرتم لا زیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید o

ترجمۂ کنزالایمان: اور یاد کرو جب تمہارے ربّ (عزّ وجل) نے سنا دیا کہ اگر (میری نعمتوں کا شکر کرتے ہوئے میرا) احسان مانو گے تو میں تمہیں اور (زیادہ) دوں گا اور اگر (احسان فراموش ہوکر) ناشکری کرو (گے) تو (جان لو) میرا عذاب (نہایت) سخت ہے۔

سخاوت کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ سبا آیت نمبر ۳۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشآء من عبادہٖ یقدر لہ ط

ومآ انفقتم من شیءٍ فھو یخلفہ ج وھو خیر الرّٰزقین

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ بیشک میرا ربّ رزق وسیع فرماتا ہے اپنے بندوں میں (سے) جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کیلئے چاہے اور جو چیز تم اللہ (عزّ وجل) کی راہ میں خرچ کرو (گے) وہ اس کے بدلے اور (سعت) دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الروم آیت نمبر ۳۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

ومآ اٰتیتم من ربا لیربوا فی اموال الناس فلا یربوا عند اللہ ج

ومآ اٰتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولٰٓئک ھم المضعفون

ترجمۂ کنزالایمان: اور تم جو زیادہ لینے کو دور کر دینے والے کے مال بڑھیں تو وہ اللہ (عزّ وجل) کے یہاں نہ بڑھے گی اور جو تم خیرات (اور زکوٰۃ) دو اللہ (عزّ وجل) کی رضا چاہتے ہوئے تو انہیں کے (اجر اور ثواب) دونوں (دگنے ہوجاتے) ہیں۔

ایمان اور تقویٰ کا اجر

اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الاعراف آیت نمبر ۹۶ میں ارشاد فرماتا ہے:

ولو ان اھل القرٰی اٰمنوا واتقوا لفتحنا علیھم برکٰت
من السمآء والارض ولکن کذبوا فاخذنٰھم بما کانوا یکسبون

ترجمۂ کنز الایمان: اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور (اللہ عزَّ وجل سے) ڈرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین سے (وسعتِ رزق کی) برکتیں کھول دیتے مگر انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے کئے پر گرفتار کیا۔

نکاح کرنا

اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النور آیت نمبر ۳۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

وانکحوا الایامٰی منکم والصلحین من عبادکم وامآئکم ط
ان یکونوا فقرآء یغنھم اللّٰہ ممن فضلہٖ ط واللّٰہ واسع علیم

ترجمۂ کنز الایمان: اور نکاح کر دو اپنوں میں ان کا جو بے نکاح ہوں اور اپنے لائق بندوں اور کنیزوں کا اگر وہ فقیر (تنگدست) ہوں تو (فکر نہ کرو) اللہ (عزَّ وجل) انہیں غنی کر دے گا اپنے فضل (وکرم) کے سبب اور اللہ (عزَّ وجل) وسعت والا علم والا ہے۔

خشیت الٰہی اور توکل

اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الطلاق آیت نمبر ۲، ۳ میں ارشاد فرماتا ہے:

ومن یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا لا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ط ومن یتوکل
علی اللّٰہ فھو حسبہ ط ان اللّٰہ بالغ امرہٖ ط قد جعل اللّٰہ کل شی قدرا o

ترجمۂ کنز الایمان: اور جو اللہ (عزَّ وجل) سے ڈرے (تو) اللہ (عزَّ وجل) اس کیلئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان (بھی) نہ ہو (گا) اور جو اللہ (عزَّ وجل) پر (کامل) بھروسہ کرے تو وہ اسے (رزق پہنچانے اور وسعت دینے میں) کافی ہے بیشک اللہ (عزَّ وجل) اپنا کام پورا کرنے والا ہے، بیشک اللہ (عزَّ وجل) نے ہر چیز کا ایک اندازہ (مقرر کر) رکھا ہے۔

اھل خانہ سمیت نماز قائم کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۱۳۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

وامر اهلك بالصلوٰة واصطبر عليها لا نسئلك رزقا نحن نرزقك والعاقبة للتقوٰى o

ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنے گھر والوں کو نماز (قائم کرنے) کا حکم دے اور خود (بھی) اس پر ثابت رہ۔ کچھ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے (بلکہ) ہم تجھے روزی دیں گے اور انجام کا بھلا (صرف) پرہیزگاری (ہی) کیلئے (ہے)۔

تلاوت اور ظاھر اور پوشیدہ صدقہ کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ فاطر آیت نمبر ۲۹، ۳۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

ان الذين يتلون كتٰب الله واقاموا الصلوٰة وانفقوا مما رزقنٰهم سرا و علانية يرجون تجارة لن تبور لا ليوفيهم اجورهم ويزيدهم من فضلهٖ ط انه غفور شكور o

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک وہ جو اللہ (عزّ وجل) کی کتاب (غور و تدبر سے) پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے (ہیں) اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں، پوشیدہ اور ظاہر (تو) وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں (کہ) جس میں ہرگز ٹوٹا (یعنی کوئی نقصان) نہیں تاکہ ان کے (اجرو) ثواب انہیں بھرپور دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ (وسعت) عطا کرے بیشک وہ (ربّ العالمین) بخشنے والا (اور) قدر فرمانے والا ہے۔

قرآن عظیم اور تنگئ رزق

قرآن عظیم میں اسباب وسعت کے ساتھ ساتھ تنگئ رزق کے اسباب بھی بیان ہوئے ہیں کہ جن کے بارے میں مکمل جانکاری و آگاہی حاصل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے لہٰذا آسودگی اور وسعت کے طالب کیلئے ان اسباب پر غور و تفکر کے بعد ان سے کنارہ کشی اختیار کرنا وسعتِ رزق کا بہترین سبب ہے۔

اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو اسباب وسعت اختیار کرنے اور تنگی رزق کے اسباب سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور رزقِ حلال کی برکات سے مالا مال فرمائے۔ آمین

نا شکری کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النحل آیت نمبر ۱۱۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

وضرب اللہ مثلا قریۃ کانت اٰمنۃ مطمئنۃ یاتیھا رزقھا رغدا من کل مکان فکفرت بانعم اللہ فاذاقھا اللہ لباس الجوع والخوف بما کانو یصنعون o

ترجمۂ کنز الایمان: اور اللہ (عزّ وجل) نے کہاوت (مثال) بیان فرمائی (کہ) ایک بستی کہ امان و اطمینان سے تھی ہر طرف اس کی روزی کثرت سے آتی تو وہ اللہ (عزّ وجل) کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگی، تو اللہ (عزّ وجل) نے اسے یہ سزا چکھائی کہ اسے بھوک اور ڈر کا پہناوا پہنایا (یہ ہے) بدلہ ان کے کئے کا۔

بخل کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النساء آیت نمبر ۳۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

الذین یبخلون و یامرون الناس بالبخل ویکتمون مآ اٰتٰھم اللہ من فضلہٖ ط و اعتدنا للکٰفرین عذابا مھینا o

ترجمۂ کنز الایمان: جو (خود) آپ بخل کریں اور اوروں (دوسروں) سے (بھی) بخل کیلئے کہیں اور اللہ (عزّ وجل) نے جو انہیں اپنے فضل سے (رزق و تجارت) دیا ہے اسے چھپائیں اور (جان لو کہ) کافروں کیلئے ہم نے ذِلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فضول خرچی کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الاعراف آیت نمبر ۳۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

وکلوا واشربوا ولا تسرفوا ج انہ لا یحب المسرفین

ترجمہٗ کنزالایمان: اور کھاؤ اور پیئو (ہمارے دیئے رزق سے) اور (فضول خرچی کرنے میں) حد سے نہ بڑھو بیشک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

ذکرِ الٰہی (عزّ وجل) سے غفلت

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ المنفقون آیت نمبر ۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

یا ایھا الذین اٰمنوا لا تلھکم اموالکم ولآ اولادکم عن ذکر اللّٰہ ج
ومن یفعل ذٰلک فاولٰئک ھم الخٰسرون

ترجمہٗ کنزالایمان: اے ایمان والو! تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ (عزّ وجل) کے ذکر سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ نقصان میں ہیں۔

مال و دولت پر تکبر کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ القصص آیت نمبر ۵۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

وکم اھلکنا من قریۃ م بطرت معیشتھا ج فتلک مسٰکنھم
لم تسکن من بعدھم الا قلیلا ط وکنا نحن الوٰرثین

ترجمہٗ کنزالایمان: اور کتنے شہر ہم نے ہلاک کردیئے جو اپنے عیش پر اترا گئے تھے تو یہ ہیں ان کے مکان کہ ان کے بعد ان میں سکونت نہ ہوئی مگر کم اور ہمیں وارث ہیں۔

احسان جتلانا اور رِیا کاری کرنا

اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ البقرۃ آیت نمبر ٢٦٤ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين امنوا لا تبطلوا صدقٰتكم بالمن والاذى كالذى ينفق ماله رئآء الناس ولا يؤمن بالله واليوم الاخر ط فمثله كمثل صفوان عليه تراب فاصابه وابل فتركه صلدا ط لا يقدرون علىٰ شئ مما كسبوا ط والله لا يهدى القوم الكٰفرين o

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنے صدقے باطل نہ کرو احسان رکھ (یعنی جتلا) کر اور ایذا دے کر اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے (ریا کاری) کیلئے خرچ کرے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہ لائے تو اس کی کہاوت (یعنی مثال) ایسی ہے جیسے ایک (چکنے پتھر کی) چٹان کہ اس پر (کچھ) مٹی ہے اب اس پر زور کا (بارش کا) پانی پڑا جس نے اسے (صاف ستھرا) نرا پتھر کر چھوڑا اپنی کمائی (پر اور اس کے ذریعے) سے کسی چیز پر قابو نہ پائیں گے اور اللہ (عزَّ وجل) کافروں کو (نجات کی) راہ نہیں دیتا۔

یتیم و مسکین کی حق تلفی اور دولت کی اندھی محبت

اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الفجر آیت نمبر ١٥ - ٢٠ میں ارشاد فرماتا ہے:

فاما الانسان اذا ما ابتلٰه ربه فاكرمه ونعمه لا فيقول ربى اكرمن ط واما اذا ما ابتلٰه فقدر عليه رزقه لا فيقول ربى اهانن o كلا بل لا تكرمون اليتيم لا ولا تحٰضون على طعام المسكين لا وتاكلون التراث اكلا لما لا وتحبون المال حبا جما ط

ترجمۂ کنزالایمان: لیکن آدمی تو جب اسے اس کا ربّ (عزَّ وجل) آزمائے کہ اس کو جاہ اور نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے ربّ (عزَّ وجل) نے مجھے عزت دی اور اگر آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ کردے تو کہتا ہے میرے ربّ (عزَّ وجل) نے مجھے خوار کیا (بلکہ یہ) یوں (ہی) نہیں بلکہ (یہ تنگی اس وجہ سے ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے کی رغبت نہیں دیتے اور (یتیموں کی) میراث کا مال ہپ ہپ (کر کے) کھاتے ہو اور مال کی (اپنے دل میں) نہایت (درجے کی) محبت رکھتے ہو۔

ضبط تولید کرنا

اللہ عزَّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ انعام آیت نمبر ۱۵۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

ولا تقتلوا اولادکم من املاق ط نحن نرزقکم وایاھم o

ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنی اولاد (کو) قتل نہ کرو مفلسی کے (خوف کے) باعث (بیشک) ہم تمہیں اور انہیں سب کو (اپنی جناب سے) رزق دیں گے۔

حصول ہدایت کیلئے ان چند ہی آیاتِ مبارکہ پر اکتفا کیا جاتا ہے اللہ عزَّ وجل انہی آیاتِ مبارکہ کے طفیل وسعتِ رزق اور تنگیٔ معاش کے معاملے کو سمجھنے اور ان ہدایات کو دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

احادیث نبویہ اور کشائش رزق

قرآن عظیم کی طرح احادیثِ مبارکہ میں بھی کشائشِ رزق اور ترقی تجارت کے بیشمار اسباب ذکر ہوئے ہیں حصولِ رزقِ حلال سے محبت اور ترغیب وتاکید کیلئے چند روایات پیش کی جاتی ہیں۔

تجارت میں برکت ہے

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، تجارت کرو کیونکہ رزق کے دس حصے ہیں نو حصے فقط تجارت میں ہیں۔ (ابن ماجہ)

صلہ رحمی سے رزق بڑھتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور مال میں برکت ہو وہ اپنے رِشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ (صحیح البخاری)

ضعیفوں سے حسنِ سلوک

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول انام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کیا تمہیں مدد و رزق کسی اور کے سبب بھی ملتا ہے سوائے اپنے ضعیفوں کے......؟ (صحیح البخاری)

صدقہ کی کثرت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ عزَّ وجل کے ساتھ اپنی نسبت (تعلق) دُرست کرو، اس کی یاد کی کثرت کرو اور خفیہ وظاہر صدقہ کی تکثیر سے ایسا کرو گے تو روزی دیئے جاؤ گے قابل ستائش رہو گے اور تمہاری شکستگیاں درست کی جائیں گی۔ (الترغیب والترہیب)

وسعتِ رزق کا نبوی نسخہ

حضرت سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضورِ اقدس، شفیع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر اپنی مفلسی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور اگر کوئی نہ ہو تو مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قل ھواللہ شریف پڑھو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مالا مال کر دیا کہ اس نے اپنے ہمسائیوں اور رِشتہ داروں کی بھی خدمت کی۔ (الجامع الاحکام القرآن، للقرطبی)

مومنین کیلئے دعا کرنا

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو ہر روز مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کیلئے ستائیس بار استغفار (یعنی ان کی مغفرت وبخشش کیلئے دعا) کرے، ان لوگوں میں ہو جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی برکت سے خلق کو روزی ملتی ہے۔ (الجامع الصغیر)

رجوع الی اللہ

حضرت سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دنیا سے قطع تعلق کر کے اللہ عزّ وجل کی بارگاہ میں آجائے گا اللہ عزّ وجل اس کی ہر معاملہ میں کفایت فرمائے گا اور جو (اللہ عزّ وجل کو چھوڑ کر) دنیا کی طرف آئے گا اللہ عزّ وجل اس کا معاملہ دنیا کے سپرد کر دے گا۔ (مجمع الزوائد، کتاب الزہد)

اللہ عزّ وجل پر کامل بھروسہ کرنا

حضور سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر مکمل طور پر توکل کرو تو وہ تمہیں ایسے بلا تکلف روزی پہنچائے گا جیسے پرندوں کو کہ وہ صبح بھوکے جاتے ہیں تو شام کو پیٹ بھر کر آتے ہیں۔ (تفسیر روح البیان، پ ۲۸، الطلاق)

کھانے کا وضو محتاجی دور کرتا ہے

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا محتاجی کو دور کرتا ہے اور یہ مرسلین (علیہم السلام) کی سنتوں میں سے ہے۔ (المعجم الاوسط)

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو یہ پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں خیر زیادہ کرے تو جب کھانا حاضر کیا جائے وضو کرے اور جب اُٹھایا جائے اس وقت بھی وضو کرے یعنی ہاتھ منہ دھوئے۔ (سنن ابن ماجہ)

کثرتِ استغفار

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مسلمان کثرتِ استغفار کو لازم کرے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر تنگی سے نجات کی صورت بنا دیتا ہے اور ہر غم وگھبراہٹ کو دور کر دیتا ہے اور اس کو ایسے طور پر رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ (سنن ابی داؤد)

ہمیشہ باوضو رہنا

حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کسی صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فقر و فاقہ کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہمیشہ باوضو رہا کرو تمہارے رزق میں برکت ہوگی۔ (تفسیر روح البیان، پ ۲۸، الطلاق)

سورۂ واقعہ کی تلاوت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، جس نے ہر رات سورۂ واقعہ کی تلاوت کی اسے کبھی فاقہ نصیب نہیں ہوگا۔ (تفسیر مظہری)

چاشت کی نماز پڑھنا

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ چاشت کی نماز رِزق کو فراہم اور فقر کو دور کرتی ہے۔ (نزہۃ المجالس)

درود و سلام کی کثرت

صاحبِ تحفۃ الاخیار نے یہ حدیثِ پاک نقل کی ہے کہ سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو مجھ پر روزانہ پانچ سو بار دُرود شریف پڑھے وہ کبھی محتاج (تنگدست) نہ ہوگا۔

پھر اس حدیثِ پاک کو نقل کرنے کے بعد یہ واقعہ بیان فرمایا، ایک نیک آدمی تھا اس نے یہ حدیث سنی تو غلبۂ شوق کیساتھ پانچ سو بار دُرود شریف کا روزانہ وِرد شروع کردیا اس کی برکت سے اللہ (عزّ وجل) نے اس کو غنی کردیا اور ایسی جگہ سے اسے رزق عطا فرمایا کہ اسے پتا بھی نہ چل سکا حالانکہ اس سے پہلے وہ مفلس اور حاجتمند تھا۔ (تحفۃ الاخیار)

احادیث طیبہ اور تنگئ رزق

احادیثِ مبارکہ میں اسباب وسعت اور کشائش رزق کے ساتھ ساتھ تنگئ رزق کے بھی کئی اسباب ذکر ہوئے ہیں۔ حصولِ ہدایت کیلئے چندروایات قلمبند کی جاتی ہیں۔

بخل (کنجوسی) کرنا

☆ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، (راہِ خدا عزّ وجل میں) خرچ کرو اور گن گن کر نہ دو ورنہ اللہ عزّ وجل بھی تم کو گن گن کر دے (گا) اور جمع کر کے نہ رکھو ورنہ اللہ عزّ وجل بھی تمہارا حصہ جمع کر کے رکھے گا۔ (صحیح مسلم، صحیح بخاری)

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر روز جب بندے صبح کو اُٹھتے ہیں تو فرشتے نازل ہوکر دعا کرتے ہیں ان میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے اے اللہ عزّ وجل خرچ کرنے والے کو خرچ شدہ چیز کا بدل عطا فرما اور دوسرا فرشتہ کہتا ہے اے اللہ عزّ وجل بخیل نے جو مال بچا کر رکھا ہے اس کو ضائع کردے۔ (صحیح بخاری)

حرص کرنا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تم حرص (لالچ) کرنے سے بچو کیونکہ حرص ہی درحقیقت فقر ہے اور اس بات سے بچو کہ تم سے معذرت کی جائے۔ (الدرالمنثور، ج ۱ ص ۳۶۴)

اناج کی بے حرمتی کرنا

اُمّ المؤمنین سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکان میں تشریف لائے روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا اس کو اُٹھا کر پونچھا اور پھر کھا لیا اور فرمایا، عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)! اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے تو لوٹ کر نہیں آئی۔ (سنن ابن ماجہ)

خرید و فروخت میں قسمیں کھانا

شفیع روزِ شمار، دوعالم کے مالک ومختار باذنِ پروردگار عزّ وجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، خرید وفروخت میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو کیونکہ قسم مال کو بکواتی ہے لیکن اس کی برکت مٹا دیتی ہے۔ (صحیح مسلم)

ناپ تول میں کمی کرنا

محبوبِ ربّ العالمین، جناب صادق و امین عزّ وجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس قوم میں بھی لوٹ مار یعنی چوری کی کثرت ہوئی، اللہ عزّ وجل نے انکے دلوں پر دشمن کا رُعب ڈال دیا۔ جس قوم میں بھی زِنا عام ہوا، ان میں اموات کی کثرت ہوگئی۔ جس قوم نے بھی ناپ تول میں کمی کی، اللہ عزّ وجل نے ان کے رزق کو کم کر دیا۔ جس قوم نے بھی ناحق فیصلہ کیا، ان میں لڑائی جھگڑا عام ہوگیا اور جس قوم نے بھی عہد کو توڑا، اللہ عزّ وجل نے ان پر دشمن کو مسلط کر دیا۔ (مشکوٰۃ المصابیح)

سود کی کثرت

امام احمد نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس قوم میں سود کی کثرت ہوتی ہے اس قوم پر قحط مسلط کر دیا جاتا ہے اور جس قوم میں رِشوت کی کثرت ہوتی ہے اس پر رُعب طاری کر دیا جاتا ہے۔ (الدر المنثور، ج ۱ ص ۳۶۷)

بخوفِ طوالت انہی روایات پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اللہ عزّ وجل راقم الحروف سمیت تمام مسلمانوں کو جذبۂ عمل نصیب فرمائے اور رزقِ حلال کو حلال ذرائع سے حاصل کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

تنگدستی کے 44 اسباب

قبلہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنی مشہورِ زمانہ تصنیف **فیضانِ سنت** کے باب آدابِ طعام میں صفحہ 88 تا 90 پر تحریر فرماتے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح روزی میں برکت کی وجوہات ہیں اِسی طرح روزی میں تنگی کے بھی اسباب ہیں اگر ان سے بچا جائے تو اِن شاءَ اللہ عزّ وجل روزی میں برکت ہی برکت دیکھیں گے۔ آپ کی معلومات کیلئے تنگدستی کے 44 اسباب عرض کرتا ہوں۔

(۱) بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا (۲) ننگے سر کھانا (۳) اندھیرے میں کھانا کھانا (۴) دروازے پر بیٹھ کر کھانا (۵) میّت کے قریب بیٹھ کر کھانا (۶) جِنابَت (یعنی جماع یا احتلام کے بعد غسل سے قبل) کھانا کھانا (۷) چارپائی پر بغیر دستر خوان بچھائے کھانا (۸) نکلے ہوئے کھانے میں دیر کرنا (۹) چار پائی پر خود سرہانے بیٹھنا اور کھانا پائینتی (یعنی جس طرف پاؤں کئے جاتے ہیں اس حصے) کی جانب رکھنا (۱۰) دانتوں سے روٹی کُترنا (برگر وغیرہ کھانے والے بھی احتیاط فرمائیں) (۱۱) چینی یا مٹّی کے ٹوٹے ہوئے برتن استعمال میں رکھنا خواہ اِس میں پانی پینا (برتن یا کپ کے ٹوٹے ہوئے حصے کی طرف سے پانی، چائے وغیرہ پینا مکروہ ہے، مٹی کے دراڑ والے یا ایسے برتن جس کے اندرونی حصے سے تھوڑی سی بھی مٹی اُکھڑی ہوئی ہو اُس میں کھانا نہ کھایئے کہ میل کچیل اور جراثیم پیٹ میں جا کر بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں) (۱۲) کھائے ہوئے برتن صاف نہ کرنا (۱۳) جس برتن میں کھانا کھایا اُسی میں ہاتھ دھونا (۱۴) خِلال کرتے وقت جو ریشہ و ذرّات وغیرہ دانتوں سے نکلے اسے پھر منہ میں رکھ لینا (۱۵) کھانے پینے کے برتن کھلے چھوڑ دینا (کھانے پینے کے برتن بسم اللہ کہہ کر ڈھانپ دیئے جائیں کہ بلائیں اُترتی ہیں اور خراب کر دیتی ہیں پھر وہ کھانا اور مشروب بیماریاں لاتا ہے) (۱۶) روٹی کو خوار رکھنا کہ بے اَدبی ہو اور پاؤں میں آئے۔ (ملخص از: سنی بہشتی زیور، ص۵۹۵ تا ۶۰۱)

حضرت سیّدنا امام برہان الدین زَرنُو جی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تنگدستی کے جو اسباب بیان فرمائے ہیں اُن میں یہ بھی ہیں:۔

(۱۷) زیادہ سونے کی عادت (اس سے جہالت بھی پیدا ہوتی ہے) (۱۸) ننگے سونا (۱۹) بے حیائی کے ساتھ پیشاب کرنا (لوگوں کے سامنے عام راستوں پر بلاتکلف پیشاب کرنے والے غور فرمائیں) (۲۰) دسترخوان پر گرے ہوئے دانے اور کھانے کے ذرّے وغیرہ اُٹھانے میں سستی کرنا (۲۱) پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا (۲۲) گھر میں کپڑے سے جھاڑو نکالنا (۲۳) رات کو جھاڑو دینا (۲۴) کوڑا گھر ہی میں چھوڑ دینا (۲۵) مشائخ کے آگے چلنا (۲۶) والدین کو ان کے نام سے پکارنا (۲۷) ہاتھوں کو گارے یا مٹی سے دھونا (۲۸) دروازے کے ایک حصے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہونا (۲۹) بیت الخلاء میں وضو کرنا (۳۰) بدن ہی پر کپڑا وغیرہ سی لینا (۳۱) چہرہ لباس سے خشک کر لینا (۳۲) گھر میں مکڑی کے جالے لگے رہنے دینا (۳۳) نماز میں سستی کرنا (۳۴) نمازِ فجر کے بعد مسجد سے جلدی نکل جانا (۳۵) صبح سویرے بازار جانا (۳۶) دیر گئے بازار سے آنا (۳۷) اپنی اولاد کو 'کوسنیں' (یعنی بددُعائیں) دینا (اکثر عورتیں بات بات پر اپنے بچوں کو بددعائیں دیتی ہیں اور پھر تنگدستی کے رونے بھی روتی ہیں) (۳۸) گناہ کرنا خصوصاً جھوٹ بولنا (۳۹) چراغ کو پھونک سے مار کر بجھا دینا (۴۰) ٹوٹی ہوئی کنگھی استعمال کرنا (۴۱) ماں باپ کیلئے دعائے خیر نہ کرنا (۴۲) عِمامہ بیٹھ کر باندھنا اور (۴۳) پاجامہ یا شلوار کھڑے کھڑے پہننا (۴۴) نیک اعمال میں ٹال مٹول کرنا۔ (تعلیم المتعلم طریق التعلیم، ص ۷۳ تا ۷۶)

اللہ عزَّ وجلّ سے دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ فقیر کی اس کاوش کو اپنے دربار میں مقبول فرمائے اور اسے عوام و خواص کیلئے نافع اور موثر بنائے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ساری اُمت کو تنگیٔ رزق سے بچائے اور وسعتِ رزق کی بہاریں نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

الحمد للّٰہ ربّ العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیّد الانبیاء والمرسلین

اما بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ترقئ رزق کے مستند وظائف

حصولِ ملازمت کشائش رزق اور ترقی تجارت کے بے شمار اَوراد و وَظائف بزرگانِ دین وملت سے منقول ہیں اور ان کی خوبی کہ ان نفوسِ قدسیہ رحمہم اللہ نے انہیں اپنی عملی زندگی میں بذاتِ خود اور دوسروں کو تجویز فرما کر انہیں آزمودہ اور مجرب بنایا ہے۔

انہی مستند مجرب اور آزمودہ اوراد و وظائف سے فقیر نے عوام وخواص کے افادہ کیلئے کچھ وظائف قلمبند کئے ہیں ترتیب کے لحاظ سے ان مجربات کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے:۔

پہلا حصہ......حصولِ ملازمت کے مجرب وظائف

دوسرا حصہ......کشائش رزق کے مؤثر وظائف

تیسرا حصہ......ترقی کاروبار وتجارت کے مستند وظائف

ہر حصے کے وظائف نہایت مؤثر اور مجرب ہیں لہٰذا اپنی سہولت کے پیش نظر کوئی بھی وِرد مخصوص کیا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان اوراد و وظائف سے تمام مسلمین کو مستفیض فرمائے اور فقیر کیلئے توشہ آخرت اور ذریعہ نجات بنائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

﴿ شرائط و ھدایات ﴾

اس کتاب کے جملہ اَورادووَظائف سے خصوصی طور پر فیضیاب ہونے کیلیئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے۔

☆ جملہ فرائض وواجبات کے علاوہ سنن ونوافل پر مواظبت اور صدقہ اور خیرات کی کثرت کرے۔

☆ اکلِ حلال (حلال کھانا) اور صدقِ مقال (سچ بولنا) وظائف کو مؤثر کرنے میں نہایت درجہ اثر رکھتے ہیں لہٰذا غفلت نہ کی جائے۔

☆ حصولِ طاعات وسہولتِ دین کیلیئے وسعتِ رزق طلب کرے نا کہ دنیاوی عیش وعشرت پیش نظر ہو۔

☆ مخارج اور تلفظ کی دُرستگی کا خوب خیال رکھیں بہتر ہے کہ کوئی بھی وظیفہ شروع کرنے سے قبل کسی اچھے قاری قرآن سے تسلی کروالیں۔ وظائف کے مخارج میں خطا کرنا فیوضاتِ ظاہری و باطنی سے محرومی کا سبب ہے۔

☆ خلقِ خدا سے کمال درجہ شفقت سے پیش آئے اور کسی سائل کو رڈ نہ کرے اور نہ ہی اسے جھاڑے۔

☆ اپنے گھر والوں سمیت تمام متعلقین کو فرائض وواجبات بالخصوص نمازِ پنجگانہ کی پابندی کرائے۔

☆ اپنے عمل کا کسی پر اظہار مت کرے ورنہ فوائد وتاثیرات سے محرومی مقدر ہو۔

☆ گزشتہ اوراق پر تنگدستی کے جملہ اُمور کو ہر حال میں پیش نظر رکھے ان سے غفلت نہ کی جائے۔

☆ جس قدر سہولت ہو اتنے ہی وظائف کی پابندی کریں کیونکہ چند دن عمل کرکے چھوڑ دینا تنگیٔ رزق کا سبب بن سکتا ہے اور ہر عمل کو اس کی تعداد مدتِ عمل کے مطابق پڑھیں۔

☆ ہر ماہ کچھ رقم حضور غوثِ پاک اور سرکارِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کی نیاز کے الگ رکھے اور ہر تیسرے ماہ اس رقم میں کچھ اور شامل کرکے ان بزرگوں کی نیاز دِلائے اور بچوں میں تقسیم کرے۔

اللہ عزَّ وجل تمام مسلمانوں کو مندرجہ بالا شرائط وہدایات پر عمل کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

حصولِ ملازمت کے مجرب وظائف

حصولِ رزقِ حلال کے سلسلے میں سب سے پہلا مرحلہ ملازمت کا حصول ہے، حصول ملازمت کے سلسلے میں آنے والی مشکلات اور ان کے حل کیلئے چند مجرب وظائف پیش کیے جاتے ہیں۔ اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو جملہ پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔

حصولِ ملازمت کا آسان عمل

اگر حصولِ ملازمت میں دُشواری پیش آرہی ہو تو اِس عمل کے ذریعے اُس دشواری کو آسان کیا جاسکتا ہے۔ بعد نمازِ عشاء ننگے سر کھلے آسمان تلے قبلہ رو کھڑے ہو کر حصول ملازمت کی نیت سے پانچ سو مرتبہ یَـا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابُ پڑھیں۔ عمل کے اختتام پر اپنے مقصد کیلئے دعا کریں اِن شاءَ اللہ عزّ وجل چند دنوں کی مواظبت سے اچھی ملازمت مل جائے گی۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

بے روزگاری سے نجات

حصول روزگار اور بے روزگاری سے نجات کیلئے بے نظیر عمل ہے۔

چاہیے کہ نمازِ پنجگانہ کی پابندی کے ساتھ بعد نمازِ فجر 100 مرتبہ دُرودِ ابراہیمی پڑھے اور بعد نمازِ عشاء 360 مرتبہ یَا رَزَّاقُ یَـا وَاسِعُ پڑھنے کی عادت ڈالیں اِن شاءَ اللہ العزیز چند دِنوں کے بلاناغہ عمل سے مناسب روزگار مل جائیگا۔ روزگار ملنے کے بعد پہلی آمدنی سے کسی مستحق کو نیا لباس بنا کر دے اِن شاءَ اللہ العزیز مزید خیر و برکت رہے گی۔ (مدت عمل 90 دن)

تلاش معاش کا بہترین عمل

اَلـلّٰـهُ لَطِيْـفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَـآءُ وَهُـوَ الْقَوِيُّ الْعَـزِيْزُ ط

تلاش معاش کے مقصد کی نیت سے اس آیت مبارک کو بعد نمازِ فجر 1000 مرتبہ پڑھ کر دعا کرے اوّل و آخر 11 بار دُرود شریف پڑھے۔ اگر 1000 مرتبہ ایک ساتھ نہ پڑھ سکتا ہو تو ہر نماز کے بعد دو سو بار پڑھنا معمول رکھے، اِن شاءَ اللہ عزّ وجل اِکیس دن کے اندر اندر معاشی پریشانی دور ہو۔ (مدت عمل 40 یوم)

حصولِ ملازمت کا مجرب عمل

حصولِ ملازمت کیلئے مجرب ترین عمل ہے اس عمل کو سینکڑوں مرتبہ آزمایا گیا الحمدللہ عزّ وجل ہر بار مجرب ترین پایا۔

بعد نمازِ عشاء خلوت (تنہائی) میں دو رکعت صلوٰۃ الحاجۃ پڑھیں۔ پھر کھڑے ہوکر گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھیں، پھر اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) اس طریقے سے پڑھیں۔ ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر بسم اللہ شریف اس طرح پڑھیں کہ الرحیم کی میم کو الحمد سے ملادیں (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ) اس طریقے سے اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سجدہ میں جا کر اللہ عزّ وجل کی بارگاہ میں اپنی مشکل کیلئے دعا کرے اِن شاءَ اللہ العزیز سات دن کے عمل سے حصولِ ملازمت کی خواہش پوری ہوگی۔ (مدت عمل 21 دن)

وظیفہ اللّٰہ الصمد برائے ملازمت

اگر رات دن کی محنت کے باوجود کوئی ذریعہ ملازمت نہ بن رہا ہو تو اس عمل کو اپنانا نہایت مؤثر ہے۔

بعد نمازِ عشاء خلوت (تنہائی) میں بیٹھ کر ایک ہزار بار اسم مبارک اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا وِرد کریں اور اس کے اختتام پر اپنی ضرورت اور مشکل کیلئے اللہ عزّ وجل کی بارگاہ میں دعا کریں اِن شاءَ اللہ عزّ وجل ایک ماہ کے اندر اندر بہترین ملازمت مل جائے گی۔ حاجت پوری ہو جائے تو اللہ عزّ وجل کا شکر ادا کرے اور کچھ صدقہ وخیرات کرے۔

اکسیر عمل برائے ملازمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہر روز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان 90 بار پڑھیں۔ اوّل و آخر درود شریف تین تین بار پڑھ کر حصول ملازمت کیلئے دعا کریں ناغہ نہ کریں نیز طلوع آفتاب وغروب وزوال کے وقت 90 بار روزانہ کا وِرد مع اوّل و آخر درود شریف 22 - 22 مرتبہ پڑھنا ہر وظیفے سے بے نیاز کردے گا۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

حصول روزگار اور فتح و نصرت

طلب معاش کیلئے گھر سے نکلنے سے پہلے اسم مبارک يَا فَتَّاحُ 489 مرتبہ پڑھ کر دعا کرے اور بسم اللہ شریف پڑھ کر گھر سے نکلے اِن شاءَ اللہ نہایت آسانی سے روزگار کی صورت پیدا ہو عمل میں ناغہ نہ کرے۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف پڑھے۔

حصول روزگار اور کفایت کیلئے

حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ o

بعد نمازِ عصر اس وظیفے کو 450 مرتبہ پڑھے اور حصول روزگار کیلئے دعا کرے مطلوبہ مقصد کی تکمیل کیلئے نہایت موثر ہے اس مبارک وظیفہ میں ناغہ نہ کریں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔ دن بھر چلتے پھرتے اس وظیفے کی کثرت حصولِ کفایت اور برکات ظاہری و باطنی کیلئے مجرب ہے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

حصول ملازمت کا سریع الاثر عمل

حصولِ ملازمت کی پریشانی سے نجات کیلئے نہایت سریع الاثر عمل ہے مگر قدر دانوں کی کمی ہے۔ بروز جمعہ نمازِ جمعہ کے بعد اسی حالت میں (یعنی بحالت تشہد) قبلہ رُخ بیٹھے بیٹھے اپنے مقصد کو ذہن نشین رکھتے ہوئے 70 مرتبہ نہایت توجہ سے پڑھے۔ اَلۡمُعۡطِیۡ هُوَ اللّٰہُ اوّل وآخر سات بار دُرود شریف پڑھے۔ (مدت عمل سات جمعہ)

یَا لَطِیۡفُ کا مجرب عمل

اچھی اور معیاری ملازمت کے حصول کیلئے اسم لطیف کا عمل سریع الاثر اور حددرجہ مفید ہے۔

بعد نمازِ عشاء تمام گناہوں سے توبہ کر کے 1029 مرتبہ اس اسم مبارک کا وِرد کریں۔ اوّل وآخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

عمل کے اختتام پر اپنے روزگار کے مسائل کیلئے بارگاہِ الٰہی عزّ وجل میں دعا کریں۔ اِن شاءَ اللہ عزّ وجل دو ہفتے کے عمل سے اچھی ملازمت مل جائے گی۔ (مدت عمل پانچ ہفتے)

اگر کوئی اچھا روزگار نہ ملے تو

اگر حصولِ رزق میں پریشانی ہو یا کوئی مناسب اچھا روزگار نہ مل رہا ہو تو اس عمل کا سہارا پریشانیوں سے چھٹکارا ثابت ہوتا ہے۔

فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان 1100 مرتبہ بلاناغہ یَا غَنِیُّ یَا مُغۡنِیُ پڑھیں۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں اِن شاءَ اللہ ایک ماہ کے اندر اندر اچھا روزگار میسر آئے اور مزید خیر و برکت رہے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

حصول معاش کا مؤثر عمل

حصولِ رزقِ حلال کے سلسلے میں جملہ رُکاوٹوں اور پریشانیوں کو دور کرنے کیلئے نہایت مفید اور مؤثر عمل ہے۔ تنہائی میں قبلہ رو مصلّی پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر اُٹھ کر دو رکعت نمازِ حاجت ادا کر کے اپنے مقصد کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل بار بار دہرائیں۔ اس طرح کل بارہ ہزار بار بسم اللہ شریف کی تلاوت ہوگی بارہ مرتبہ دو رکعت نماز (یعنی چوبیس رکعت نماز نفل) اور بارہ بار دعا کی سعادت حاصل ہوگی۔

عمل کے شروع اور آخر میں سات بار دُرود شریف ضرور پڑھیں اِن شاءَ اللہ عزّ وجلّ حصولِ ملازمت کے سلسلے میں تمام رُکاوٹیں دور ہوں اور چاہئے کہ ہر ہفتے میں ایک دن یہ عمل ضرور جاری رکھیں۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

ہر طرف سے مایوسی ہو تو ......

حصولِ روزگار و وسعتِ رزق اور قضائے حاجات کیلئے یہ عمل انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ لاکھ مایوسی میں بھی اُمید کی شمع روشن رہتی ہے۔ عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے۔

بروز جمعۃ المبارک بعد نمازِ عصر کسی سے بات نہ کرے اور اسی طرح قبلہ رو بیٹھا رہے اور آنکھیں بند کر کے بحضورِ قلب و زبان بے تعداد یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھتا رہے، جب آفتاب غروب ہو جائے تو دعا مانگ کر نمازِ مغرب ادا کرے، اِن شاءَ اللہ عزّ وجلّ تین جمعہ ورنہ پانچ جمعوں میں دِلی تمنا پوری ہو۔ (مجرب المجرب ہے)

حصولِ ملازمت کا حیران کن عمل

حصولِ ملازمت کی نیت سے نصف شب کو تازہ وضو کرے اور دو رکعت صلوٰۃ التہجد ادا کرے اور تین بار سجدہ کرے اور ہر سجدے میں 100 بار یَا وَھَّابُ کا وِرد کرے۔ اس طرح سجدہ کرے کہ ہاتھ کی ہتھیلیاں اوپر کو رہیں مثل دعا کے۔ اِن شاءَ اللہ عزّ وجلّ پہلی ہی شب میں حاجت پوری ہو ورنہ تین شب عمل کرے رات کے اس عمل کے ساتھ صبح بعد نمازِ فجر 1414 بار اسی اسم کا وِرد کرے اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

غیب سے اسباب پیدا ہوں

حصولِ رزق حلال اور وسعتِ کاروبار کیلئے اسم الٰہی (عزّ وجلّ) یَا غَنِیُّ نہایت سریع الاثر وظیفہ ہے۔

بعد نمازِ فجر اُسی جگہ بیٹھ کر اس اسم مبارکہ کا 1060 بار وِرد کرے اور اپنے روزگار کیلئے دعا کرے اِن شاءَ اللہ العزیز اِکیس دن کے عمل سے حصول روزگار کے اسباب غیب سے پیدا ہوں اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھے۔ (اس عمل کا کسی سے ذکر مت کریں)

اگر صلاحیتوں کے باوجود روزگار نہ ملے تو ......

اعلیٰ تعلیم، کامل تجربہ اور دیگر صلاحیتوں کے باوجود اگر کسی شخص کو حصولِ ملازمت میں دِقت پیش آئے تو ایسے نازک حالات میں یہ وظیفہ نہایت مسرت بخش ہے۔

بعد نمازِ فجر 360 مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا وَاسِعُ پڑھ کر حصولِ ملازمت کیلئے دعا کریں اور دن بھر اِسی وظیفے کا وِرد جاری رکھے۔ اِن شاءَاللہ چند ہی دِنوں میں پریشانی سے نجات حاصل ہو۔ اوّل وآخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

انٹرویو میں کامیابی کیلئے

طلب معاش کے سلسلے میں انٹرویو میں کامیابی وکامرانی کیلئے بعد نمازِ عشاء کھلے آسمان تلے 308 مرتبہ یَـــا رَزَّاقُ پڑھ کر اپنی کامیابی کیلئے دعا کرے اور بغیر بات چیت کئے سوجائے۔ صبح بعد نمازِ فجر 489 مرتبہ یَا فَـتَّـاحُ کا وِرد کرے اور پانی پر دَم کرکے پی لے اور اپنے مقصد کیلئے روانہ ہونے سے لیکر انٹرویو تک آیۂ مبارکہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o نَـرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّن نَّشَآءُ ط وَفَـوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ o (پ۱۳۔یوسف:۷۶) کا وِرد جاری رکھیں، اِن شاءَ اللہ العزیز انٹرویو میں شاندار کامیابی حاصل ہو، حصولِ مقصد کے بعد کچھ شیرینی لے کر بچوں میں تقسیم کریں۔ یادرہے نمازِ پنجگانہ کی پابندی فرض ہے۔

سورۂ واقعہ برائے روزگار

رزق وتجارت کے جملہ اُمور میں سہولیت کیلئے سورۂ واقعہ نہایت مفید اور آزمودہ ہے۔

حصولِ رزقِ حلال کیلئے بعد نمازِ مغرب تین بار سورۂ واقعہ پڑھ کر ذریعہ معاش کیلئے دعا کریں، اِن شاءَ اللہ عزّ وجل ایک ہفتے کے عمل سے تمام راہیں آسان ہوں، روزگار کے حصول کے بعد اس عمل کو ترک مت کریں، اِن شاءَ اللہ عزّ وجل مزید برکات نصیب ہوں گی۔

نوافل حصولِ روزگار

ہر روز جب تک حسبِ منشاء کام نہ ملے، بعد نمازِ مغرب یا بعد نمازِ عشاء دو رکعت نمازِ نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد ثناء والحمد کے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّه' مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْه' مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ 101 بار اور دوسری رکعت میں بعد الحمد وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُه' اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْئٍ قَدْرًا o 101 بار بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه 100 بار دُرود شریف 10 بار پھر سجدے میں جاکر اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْن 70 بار پڑھے اور اللہ عزّ وجل سے دعا کرے۔ اس عمل کی تعریف بیان نہیں ہو سکتی۔ (مجرب، مجرب، مجرب)

درود تاج برائے حصولِ روزگار

(درودِ تاج عام طور پر وظائف کی کتابوں میں مل جاتا ہے)

جب بے روزگاری اور تنگدستی حد سے بڑھ جائے تو اس عمل کو شروع کریں، اِن شاءَ اللہ العزیز راقم الحروف کو دعاؤں سے نوازیں گے۔

نمازِ پنجگانہ کے بعد درودِ تاج سات بار پڑھ کر دعا کریں اور رات سوتے وقت 101 مرتبہ پڑھ کر دعا کرکے سو جائیں اِن شاءَ اللہ العزیز تیسرے دن سے فیوضات کا ظہور ہو۔ (مدت عمل اِکیس یوم)

نوٹ...... درودِ تاج کی مزید برکات سے مستفیض ہونے کیلئے فقیر کی کتاب 'درودِ تاج کے فضائل و برکات' مطبوعہ جیلانی پبلشرز اُردو بازار کراچی کا مطالعہ فرمائیں۔

کشائشِ رزق کے مؤثر وظائف

حصولِ ملازمت کے بعد طلبِ خیر و برکت اور کشائشِ رزق کا مرحلہ پیش آتا ہے۔ ہر شخص کی تمنا و کوشش یہی ہوتی ہے کہ اسکے رزق میں خیر و برکت اور مزید کشائش پیدا ہو، اس سلسلے میں اکثر نادان ذرائع حرام تک اختیار کرنے میں احتیاط نہیں کرتے اور حرام وحلال کی تمیز کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں۔

جبکہ کچھ ایسے خوش نصیب لوگ بھی دیکھنے میں آتے ہیں کہ رزق حلال ہی میں خیر و برکت اور کشائش کے طلبگار ہوتے ہیں، ایسے ہی معزز و مکرم افراد کی حوصلہ افزائی کیلئے خیر و برکت اور کشائش رزق کے چند مؤثر اور آزمودہ وظائف قلمبند کئے جاتے ہیں۔ اللہ عزَّ وجل تمام مسلمانوں کے رزقِ حلال میں برکت و کشائش پیدا فرمائے۔ آمین

خیر و برکت کا بہترین عمل

خیر و برکت اور وسعت کیلئے نہایت معتبر عمل ہے، مگر قدر دانوں کی کمی ہے۔ جب روپیہ یا رقم کسی سے لے تو **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** پڑھ کر لیں اور جب کسی کو دیں تو اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ o پڑھ کر دیں، اگر اس پر کچھ دن پابندی کر لیں تو نہ کسی کو دینے میں کمی آئے گی اور نہ آمد میں کمی ہوگی۔ غرضیکہ کم آمدنی میں بھی خیر و برکت کا وہ عالم ہوتا ہے کہ اکثر دستِ غیب کا گمان ہونے لگتا ہے۔

فقر و افلاس دور کرنے کا عمل

جو شخص فقر و افلاس میں مبتلا ہو جائے اور اس مصیبت سے نکلنے کی کوئی صورت نہ بن رہی ہو تو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور 100 مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے۔ اور مستقل طور پر اس عمل پر کاربند رہے، اِن شاءَ اللہ عزَّ وجل گیارہ دن کے اندر اندر وسعت و خیر و برکت کے اثرات ظہور پذیر ہوں۔ (کوشش کریں کہ سارا دن باوضو رہیں، مدتِ عمل تا حصولِ مراد)

کبھی کسی کا دست نگر نہ ہو

بعد نمازِ عشاء وِتر سے قبل دو رکعت نفل پڑھے بعد يَا لَطِيْفُ 100 بار اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دَم کر کے سینے پر گردن کے نزدیک دائیں بائیں ہاتھ پھیر لیا کرے فراخی رزق کیلئے نہایت ہی مؤثر ہے۔ (مدتِ عمل تا حصولِ مراد)

رزق میں اضافے کا عمل

ہر فرض نماز کے بعد فوراً بغیر بات چیت کئے آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ آیۂ کریمہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں:

ومن یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا لا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ط ومن یتوکل علی اللّٰہ فھو حسبہ ط ان اللّٰہ بالغ امرہٖ ط قد جعل اللّٰہ کل شی قدرا o (الطلاق:۳،۲)

پھر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کر دیں، اِن شاءَ اللہ العزیز آپ پر آپ کے گھر پر گھر والوں پر خیر و برکت کی خوب بارش ہوگی، نہایت حیرت انگیز وسعتِ رزق کی دولت میسر آئے۔

کشائشِ رزق اور خیر و برکت

کشائشِ رزق اور خیر و برکت کے حصول کیلئے بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عصر 100 مرتبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنَ o کا بلا ناغہ وِرد مطلوبہ مقصد کیلئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

تنگدستی سے نجات کا بہترین عمل

تنگدستی سے نجات اور کشائشِ رزق کیلئے نو چندی اتوار کو بعد نمازِ فجر 70 مرتبہ الحمد شریف بمعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں، پیر کو 60 مرتبہ، منگل کو 50 مرتبہ، بدھ کو 40 مرتبہ، جمعرات کو 30 مرتبہ، جمعہ 20 مرتبہ اور ہفتہ کو 10 مرتبہ پڑھیں۔ عمل کے اختتام پر اپنے مقصد کیلئے دعا کریں۔

یادرہے کہ بسم اللہ کو الحمد شریف کے لام سے ملائیں گے یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ اِن شاءَ اللہ العزیز تنگدستی سے نجات حاصل ہوگی اور رزق میں فوری وسعت ہو، اگر ہر ماہ پابندی سے یہ عمل کر لیا جائے تو ساری زندگی کی تنگیٔ رزق کی شکایت نہ ہو۔

نوٹ......نو چندی اتوار اور جمعرات سے مراد اسلامی ماہ کی پہلی اتوار اور جمعرات ہے اور اگر پہلی دوسری یا تیسری تاریخ میں جمعرات یا اتوار آجائے تو وہ نو چندی نہیں ہوگی کیونکہ پہلے تین دن سوکے ہوتے ہیں، تیسری تاریخ کے بعد جو اتوار یا جمعرات آئے وہ نو چندی کہلائے گی۔ (واللہ ورسولہ اعلم عزّ وجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

روزگار میں خیر و برکت کا عمل

خیروبرکت اور مزید کشائش کیلئے بعد نمازِ فجر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا فَتَّاحُ يَا وَهَّابُ يَا وُدُوْدُ کی تین تسبیح پڑھنا نہایت مجرب و آزمودہ عمل ہے، اِن شاءَ اللہ عزّ وجل تین ہفتوں میں وہ برکت دیکھنے میں آئے کہ گمان نہ ہو۔ اوّل و آخر تین بار دُرود شریف پڑھیں۔ (مدت عمل تا حصولِ مراد)

رزق میں وسعت کیلئے

وسعتِ رزق کیلئے بعد نمازِ تہجد 1100 مرتبہ اسمائے مبارکہ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ پڑھ کر اپنے جائز و حلال رزق میں وسعت کیلئے دعا کرنا مطلوبہ مقصد میں شاندار کامیابی کے حصول کیلئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سات پشتوں تک وسعت و برکت

وسعتِ رزق کی شاندار برکات کیلئے درج ذیل وظیفہ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اس وظیفہ کے عامل کے گھر میں خیر و برکت کا وہ عالم ہوتا ہے کہ یہ وسعت و برکت سات پشتوں تک جاری رہتی ہیں۔ عمل نہایت آسان اور لاجواب ہے مگر عمل کرنے والوں کی کمی ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامُ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہر فرض نماز کے بعد تین بار اور سوتے وقت اِکیس بار وِرد کرنا معمول رکھیں۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

بے گمان رزق ملے

جو شخص دن کی پہلی ساعت میں (یعنی سورج نکلنے کے فوراً بعد) 308 مرتبہ اَلرَّازِقُ کا وِرد کرے تو اس دن اُسے کسی قسم کی تنگی در پیش نہ ہوگی اور سارا دن خوشگوار گزرے گا اور وہاں سے رزق ملے گا کہ وہم و گمان میں نہ ہو، اگر اس عمل کو معمول بنالیا جائے تو ساری زندگی رزق و روزگار میں تنگی کی شکایت نہ رہے۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

زیادتی مال اور وسعتِ رزق

کشائش رزق اور ترقی روزگار کیلئے بعد نمازِ فجر قبلہ رو بیٹھ کر حصولِ برکت کی نیت سے 1968 مرتبہ ان اسمائے مبارکہ یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ کا بلاناغہ وِرد کریں اِن شاءَاللہ عزّ وجل وسعتِ رزق کی بے بہا دولت ہاتھ آئے۔ اوّل وآخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔ (مدت عمل چار ماہ)

برائے فراوانی رزق

فراوانی رزق اور کشائش خیر و برکت کیلئے درج ذیل عمل نہایت سریع الاثر اور مجرب ہے۔

بعد نمازِ فجر مصلّٰی پر بیٹھ کر بغیر بات چیت کئے 500 مرتبہ استغفار پڑھے اور 500 مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے بعد 41 مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے اور اپنے رزق و روزگار کیلئے دعا کرے۔ اِن شاءَاللہ العزیز تین ہفتوں میں لاجواب کامیابی حاصل ہو۔

بے گمان رزق کا لاجواب عمل

حصولِ وسعتِ روزگار اور بے گمان رزق کیلئے نہایت مفید اور آزمودہ عمل ہے۔

طلوعِ آفتاب کے وقت سورج کی طرف رُخ کر کے 300 بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور 300 مرتبہ دُرود شریف پڑھے تو اللہ عزّ وجل پڑھنے والے کو بے گمان رزق عطا فرمائیگا مگر چاہئے کہ اس عمل کا کسی پر اظہار مت کریں۔ (مدت عمل حسبِ خواہش)

کشائشِ رزق کا بہترین عمل

ومن یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا ۙ ویرزقہ من حیث لا یحتسب ؕ ومن یتوکل علی اللّٰہ فھو حسبہ ؕ ان اللّٰہ بالغ امرہٖ ؕ قد جعل اللّٰہ کل شی قدرا ۝ (الطلاق:۲،۳)

کشائشِ رزق کیلئے مندرجہ بالا آیات نہایت مجرب ہیں روزی میں وسعت اور خیر و برکت کیلئے مذکورہ بالا آیات کا درج ذیل عمل نہایت مؤثر ہے۔

یہ عمل جمعرات جمعہ یا پیر کے دن سے شروع کریں، 39 روز تک بعد نمازِ فجر ان آیات کو 159 بار پڑھیں اور عمل کے اختتام پر وسعتِ رزق کیلئے دعا کریں اور چالیسویں دن 179 مرتبہ پڑھیں یعنی 20 کا اضافہ کریں، اس کی مجموعی تعداد 6380 مرتبہ ہوجائے گی۔ چالیس دن کے عمل سے اِن شاءَ اللہ عزّ وجل رزق میں ایسی وسعت اور برکت ہو کہ عقل دنگ رہ جائے۔ اوّل وآخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھے۔

وسعتِ رزق کا مسنون و مجرب عمل

حصول وسعت روزگار اور اس کے بہترین اثرات کے مشاہدے کیلئے درج ذیل عمل نہایت سریع الاثر ہے۔

جمعۃ المبارک کے دن بعد نمازِ جمعہ یہ دعا 70 بار پڑھے اور اپنے روزگار میں وسعت اور برکت کی دعا کرے، اِن شاءَ اللہ العزیز دو جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ وسعت و برکت کے اثرات ظاہر ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

اوّل و آخر سات بار دُرود شریف پڑھے۔ (مدت عمل حسبِ خواہش)

افزائشِ خیر و برکت

عروج ماہ (اسلامی ماہ کے پہلے ہفتے) میں شروع کریں اور ہر روز بعد نمازِ عشاء 72 مرتبہ یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ہ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھے اِن شاءَ اللہ العزیز کبھی کسی کا دستِ نگر نہ ہو، غیب سے روزی ملے۔ (مدت عمل 90 دن)

اگر تنخواہ پوری نہ ہوتی ہو تو ......

اکثر اوقات ضروریاتِ زندگی میں وسعت کی بناء پر ماہانہ اخراجات حد سے بڑھ جاتے ہیں کہ جس کے نتیجے میں گھر میں بے سکونی کی فضاء قائم ہو جاتی ہے اور اکثر لڑائی جھگڑے جنم لیتے رہتے ہیں ایسے حالات میں اپنی خواہشات پر کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ بعد نمازِ فجر 1000 مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور 1000 مرتبہ یَا وَھَّابُ کا وِردِ معمول بنالیں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز اُسی رقم سے تمام معاملات حل ہو جائیں گے۔ (مدت عمل 90 دن) 90 دن کے بعد 1000 کی بجائے 100 مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

تنخواہ میں اضافہ کا وظیفہ

تنخواہ میں ترقی کیلئے بروز جمعہ بعد نمازِ جمعہ 313 مرتبہ آیۃ الکرسی اور 313 مرتبہ یَا وَھَّابُ کا وِرد کریں۔ عمل کے اختتام پر ترقی تنخواہ کیلئے دعا کریں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز سات جمعوں تک دلی خواہش پوری ہو۔

اگر بعد نمازِ جمعہ وقت نہ ملے تو بروز جمعہ بعد نمازِ فجر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

دکان میں خیر و برکت کا عمل

دکان میں خیروبرکت اورفراخی رزق کیلئے صبح دکان کھولنے کے بعد باوضوحالت میں 1000 بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ اور 1100 بار یَا مُغْنِیُ پڑھنا معمول بنالیں، اِن شاءَاللہ العزیز رزق وتجارت میں خوب برکت ہو۔ چاہئے کہ اس عمل میں ناغہ نہ دیں۔

خرقۂ خیر و برکت

یہ علمائے کرام کا مجرب عمل ہے کہ جب خرچ زائد اور آمدنی کم ہو اور وہ حرام کی طرف نظر نہ اُٹھائیں نہ علمی وقار کو فروخت کرنا گوارہ کریں تو اس عمل کے ذریعے خیروبرکت طلب کر لیتے ہیں درحقیقت یہ عمل بھی خزانۂ غیب کی کنجی ہے۔

بروز جمعہ غسل کر کے کپڑے پہننے کا ارادہ کرے تو 46 مرتبہ سورۂ قدر (اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ) پڑھ کر پانی پر دم کر کے اور اس پانی کو کپڑوں پر چھڑکے اور باقی پانی پی لے، اگر یہ پانی گھر کے سب ہی افراد کے کپڑے پر چھڑکیں اور انہیں پہنیں، جب تک وہ کپڑا اُن کے جسم پر رہے گا اللہ تعالیٰ برکت رزق زر و مال کثیر دے گا۔ ایسا ہی ہر جمعہ کو کرے یا درمیان میں جب بھی کپڑے بدلے ایسا ہی کرے تو کبھی کسی کا دست نگر نہ رہے، مجرب ہے۔

تجارت اور کاروبار میں ترقی کے مستند وظائف

رزقِ حلال میں وسعت اور کاروبار میں دن دُگنی رات چوگنی ترقی کی خواہش کرنا ہر انسان کی سوچ کا حصہ ہے اس سوچ کے پیشِ نظر انسان رات دن اپنے کاروبار میں مصروف دکھائی دیتا ہے۔ کاروبار میں وسعت اور ترقی کی خواہش کرنا عندالشرع کوئی معیوب اور ممنوع نہیں، جبکہ اس وسعتِ رزق کے ساتھ حقوق اللہ (عزّ وجل) اور حقوق العباد میں فرق نہ آنے پائے اور نہ ہی اس مال کو اپنا ذاتی کمال جانتے ہوئے اسے صورت بخل جمع کرنا شروع کردے۔

جو بندگانِ خدا اپنے مال کو اللہ عزّ وجل کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور دینِ اسلام کی سربلندی کے عزائم بلند رکھتے ہیں، ان کیلئے کاروبار میں مزید وسعت کی تمنا کرنا نہایت محبوب اور محمودعمل ہے، ایسے ہی مخلص اور دیانتدار انسانوں کی اس خواہش کے پیشِ نظر راقم الحروف تجارت اور کاروبار میں ترقی کے چند مستند وظائف قلمبند کرتا ہے۔ اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو حصولِ رزقِ حلال کے بعد اسے جائز اور حلال کاموں میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

تجارت میں نفع کا بہترین عمل

جس شخص کی تجارت میں نفع کی شرح کم ہوتی جارہی ہو یا لوگوں کا اس کے کاروبار کی طرف رُجحان کم ہوتا جارہا ہو تو چاہئے کہ بعد نمازِ فجر سورۂ کافرون اور سورۂ نصر دونوں کو ملا کر چالیس مرتبہ پڑھا کرے، اِن شاءَ اللہ العزیز چالیس دِنوں میں نفع کی شرح میں اضافہ ہو اور عوام وخواص کا رجحان بڑھے۔ مفید اور آسان عمل ہے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

ترقی رزق کا انمول عمل

ترقیٔ رزق کیلئے سورۂ مزمل کا عمل لاجواب تاثیر رکھتا ہے چاہئے کہ بعد نمازِ عشاء یا فجر اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف کے چالیس مرتبہ سورۂ مزمل شریف ترقیٔ رزق کی نیت سے پڑھیں اور چالیس دن مکمل عمل کریں۔

اس عمل کی تعریف تحریر میں نہیں آسکتی۔ چالیس دن کے بعد روزانہ بعد نمازِ فجر اور عشاء ایک بار یا تین بار سورۂ مزمل پڑھنا معمول رکھیں۔

ترقیٔ رزق کا سریع الاثر عمل

بعد نمازِ عشاء تنہائی میں بیٹھ کر اس عمل کو اختیار کریں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز رزق وروزگار میں بے حد ترقی اور برکت ہوگی۔

اوّل گیارہ بار دُرودِ ابراہیمی، پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یَا مُغْنِیُ پھر گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل، پھر گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا مانگ لیا کرے، نمازِ پنجگانہ میں سستی یا معاذ اللہ قضا ہونے کی صورت میں عمل ضائع ہو جانے کا خطرہ ہے۔

عمل یَا وَھَّابُ برائے ترقیٔ تجارت

ترقیٔ تجارت کیلئے بعد نمازِ عشاء چالیس دن متواتر 4444 مرتبہ پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے خلوص دل سے دعا مانگیں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز چالیس دن کے اندر اندر ترقی تجارت کے اسباب کشادہ ہوں اور نہایت وسعت اور برکت نصیب ہو۔ اس عمل کا کسی پر اظہار نہ کریں ورنہ برکات سے محرومی ہے۔

وسعتِ کاروبار کا لاجواب عمل

وسعتِ کاروبار اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہنے کیلئے درج ذیل عمل نہایت مؤثر ہے۔

بعد نمازِ فجر بغیر بات چیت کے اُسی جگہ بیٹھ کر یہ دُرود شریف ایک سو گیارہ بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الرِّزْقِ وَ الْفُتُوْحَاتِ ۝

پھر 489 مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھے اور ایک سو گیارہ مرتبہ مذکورہ دُرود شریف پڑھے۔ وسعتِ رزق اور ترقی کاروبار و تجارت اور دیگر فتوحات غیبی کیلئے اس سے بہتر اور سہل وظیفہ شاید ہی کسی کتاب میں ملے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

حصولِ دولت اور کشائش روزگار

حصولِ دولت میں اضافہ کی نیت سے روزانہ بلا ناغہ بعد نمازِ فجر 350 مرتبہ آیاتِ مبارکہ کا وِرد کرنا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے، برکاتِ رزق شروع ہونے پر اس عمل کو ترک نہ کرے بلکہ کم از کم ایک سال تک جاری رکھے، اس مدت کے بعد فقط 41 مرتبہ مستقل وِرد میں رکھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف پڑھے۔ (اس عمل کے قدردان کم ہی دیکھنے میں آتے ہیں)

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ج یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَ اللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ لا

یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

(اٰل عمران، آیت نمبر ۷۳، ۷۴)

فراوانی مال و زر کا مجرب عمل

اس عمل کو اسلامی ماہ کی پہلی جمعرات سے شروع کریں۔

صبح نماز کے بعد اوّل و آخر 21 مرتبہ دُرود شریف اور 21 مرتبہ سورۂ نصر (اِذا جاءَ نصر اللہ والفتح) پڑھیں۔

بعد نمازِ ظہر اوّل و آخر 22 مرتبہ دُرود شریف اور 22 مرتبہ سورۂ نصر......

بعد نمازِ عصر اوّل و آخر 23 مرتبہ دُرود شریف اور 23 مرتبہ سورۂ نصر......

بعد نمازِ مغرب اوّل و آخر 24 مرتبہ دُرود شریف اور 24 مرتبہ سورۂ نصر......

بعد نمازِ عشاء اوّل و آخر 25 مرتبہ دُرود شریف اور 25 مرتبہ سورۂ نصر......

اب اس عمل کو مستقل وِرد میں رکھیں، اِن شاءَ اللہ العزیز چند ہی روز میں مال و زر میں زبردست اضافہ ہوگا اور آمدنی میں بے پناہ اضافہ اور کثرت ہو۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

غیب سے اسباب وسعت پیدا ہوں

فرائض پنجگانہ کے بعد 41 مرتبہ مندرجہ ذیل آیت کا وِرد کرنا وسعت اسباب رزق کیلئے انتہائی مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا

وَ اٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (المائدہ، آیت نمبر ۱۱۴)

اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف ضرور پڑھے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

ترقی کاروبار کیلئے اسم لطیف کا عمل

بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجۃ پڑھیں، نماز کے بعد گیارہ بار سورۂ الم نشرح پڑھیں پھر گیارہ بار دُرود شریف پڑھ کر 16641 مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھیں اور آخر میں گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا مانگیں۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ 129 دانے والی تسبیح لے کر قبلہ رو بیٹھ جائیں اور اس تسبیح کو 129 مرتبہ پڑھیں یوں تعداد مذکورہ 16641 پوری ہو جائے گی۔

ایک تسبیح پڑھ کر ایک مرتبہ یہ آیات پڑھے:

ومن یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا لا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ط ومن یتوکل علی اللّٰہ فھو حسبہ ط ان اللّٰہ بالغ امرہٖ ط قد جعل اللّٰہ کل شی قدرا o (الطلاق:۲،۳)

129 تسبیح مکمل کر کے گیارہ بار دُرود شریف پڑھ کر عمل کو ختم کر دیں ہو سکے تو مسلسل 11 - 21 یا 40 رات مستقل عمل کریں۔

کاروبار میں اس قدر ترقی اور وسعت ہو کہ حیرت زدہ ہو جائے، مگر احکامِ شریعت کی پابندی کرے خلاف ورزی میں مبتلا ہونے سے بچے ورنہ اللہ عزّ وجل کو ناشکرے لوگ ہرگز پسند نہیں۔

نوٹ......اس عمل کو شروع کرنے سے قبل راقم الحروف سے تحریری اجازت لینا ضروری ہے۔

فتوحات کی کنجی

سورۃ الفتح آیت نمبر ۱ تا ۵ تک پانچ آیتوں کا روزانہ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا تمام فتوحات و برکات کی کنجی ہے غیب سے روزی پہنچے کشائش و خیر و برکت کثیر پیدا ہوا اور دن بھر بیشمار قسم کی نعمتیں میسر آئیں عجیب و غریب وظیفہ ہے۔

اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔ (مدت عمل تا حصولِ مراد)

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ (سورۃ الفتح: ۱ تا ۵)

غیبی امداد کیلئے

غیبی امداد کیلئے حصول اور اچانک کسی حاجت کی تکمیل کیلئے یہ عمل نہایت مبارک تحفہ ہے۔

چاہئے کہ نصف شب تازہ وضو کرے عطر لگا کر دو رکعت نماز نفل ادا کریں اور بعد سلام کے یہ وظیفہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	گیارہ مرتبہ
يَا عَزِيْزُ	گیارہ سو مرتبہ
يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ	گیارہ مرتبہ

اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔ اِن شاءَ اللہ عزّ وجل حصولِ امداد کے تمام مراحل بحسن خوبی پورے ہوں گے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

حصول دولت کا مجرب عمل

مال و دولت کے طالب کو چاہئے کہ دس جمعے پے درپے ہر جمعہ کو دس دس ہزار بار اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیْ کا ظیفہ کرے اور اس دوران بدبودار اشیاء (پیاز، لہسن، تمباکو) سے پرہیز کرے۔ اس عمل کو کئی افراد نے آزمایا ہے اور نہایت مجرب پایا ہے۔

کاروبار میں دن دُگنی رات چوگنی ترقی ہو

دن دُگنی رات چوگنی ترقی کیلئے یہ عمل لاکھوں میں ایک ہے جس قدر آسان ہے اِسی قدر زود اثر اور مجرب بھی ہے۔ پنجگانہ نماز کے بعد 308 مرتبہ یَا رَزَّاقُ پڑھ کر اپنے کاروبار کیلئے دعا کریں اور رات کو سوتے وقت 1308 مرتبہ بغیر بات چیت کئے سو جائیں اِن شاءَ اللہ عزَّ وجل کاروبار میں ایسی وسعت ہو کہ دیکھنے والے رَشک کریں۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

کشادگی روزگار اور وسعت و برکت کا عمل

مطلوبہ مقصد کی تکمیل کا ایک کامل ذریعہ اسم مبارکہ یَا بَاسِطُ کا وِرد بھی ہے۔

بعد نمازِ عشاء پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر نہایت خشوع و خضوع سے اسم مبارک یَا بَاسِطُ 3125 مرتبہ روزانہ بلاناغہ چالیس دن تک پڑھیں اور ہر روز اختتامِ عمل پر اپنے کاروبار میں وسعت اور برکت کیلئے دعا کرے۔ 40 دن کے بعد، بعد نمازِ فجر اور عشاء 72 بار وِرد میں رکھے۔ رزق اور مال و دولت میں ایسی ترقی دیکھے کہ چند دن میں کچھ سے کچھ ہو جائے۔ مگر اِن برکات کو پوشیدہ رکھنا لازم ہے ورنہ......

اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف کا اہتمام ضروری ہے۔

چند دن میں کاروباری ترقی کا عمل

چند دن میں کاروباری ترقی کے حصول کیلئے سورۂ مزمل کا درج ذیل عمل نہایت زود اثر ہے۔ مگر یہ عمل دائمی ہونا شرط ہے۔ بعد نمازِ مغرب یا عشاء گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل اس طرح پڑھیں کہ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا (آیت ۱۰) پر پہنچیں تو پچیس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ ہ پڑھیں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز چند ہی دن پابندی کرنے سے کاروباری معاملات میں بے پناہ ترقی اور برکت ہو۔

ترقی تجارت کیلئے سورۂ یٰسٓ شریف کا خاص ورد

ترقیٔ رزق وتجارت کیلئے سورۂ یٰسین نہایت مجرب اور معتبر وظیفہ ہے ترقی کے خواہان کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔

بعد نمازِ عشاء تمام کاموں سے فراغت کے بعد باوضو قبلہ رو بیٹھ کر سورۂ یٰسین اس طرح پڑھے کہ پہلی مبین پر پہنچے تو سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے، دوسری مبین پر پہنچے تو سورۂ الکوثر تین بار پڑھے، تیسری مبین پر پہنچے تو سورۂ الم نشرح تین بار پڑھے، چوتھی مبین پر پہنچے تو آیۃ الکرسی تین بار پڑھے، پانچویں مبین پر پہنچے تو یہ آیت تین بار پڑھے:

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ہ

اور چھٹی مبین پر پہنچے تو درودِ ابراہیمی تین بار پڑھے اور ساتویں مبین پر پہنچے تو یہ دعا سات بار پڑھے:

اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ رِزْقِىْ وُسْعَةً لَا اَحْتَاجُ اِلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ

اور پھر سورت مکمل کرلے۔ عمل کے اختتام پر حصول رزق حلال اور کاروبار میں وسعت کیلئے دعا کریں، اِنْ شاءَ اللہ عزَّ وجل ایسی وسعت دیکھنے میں آئے کہ حیران رہ جائے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

اگر کاروبار میں نقصان کا اندیشہ ہو

اگر کاروباری معاملات میں فائدے کے بعد نقصان کا اندیشہ ہو تو اس خوف سے امان کیلئے یہ عمل انتہائی لاجواب ہے۔

بعد نمازِ ظہر 101 مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ہ پڑھ کر 300 بار يَا كَافِىْ اَنْتَ الْكَافِىْ پڑھ کر اپنے کاروبار کیلئے دعا کریں اور کچھ رقم بطورِ صدقہ ادا کرے، اِن شاءَ اللہ العزیز تمام معاملات میں سہولت پیدا ہو اور کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔

جب بھی کاروباری نقصان کا اندیشہ ہو تو تین دن متواتر مذکورہ عمل بجالائیں۔

کاروباری نقصان کا اندیشہ

جس شخص کو کاروبار میں نقصان واقع ہو تو اُسے چاہئے کہ نماز چاشت کی پابندی کرے اور نماز چاشت کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف کے 1414 مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھ کر ایک سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اِن شاءَ اللہ عزّ وجل چند دن کی پابندی سے کاروباری نقصان پورا ہونا شروع ہو جائے گا۔ (مدت عمل 41 دن)

اگر چلتا ہوا کاروبار رُک گیا ہو تو ......

اکثر چلتا ہوا کاروبار نا گہانی آفات یا نظر بد کا شکار ہو کر رُک جاتا ہے اس کے بہترین تدارک کیلئے درج ذیل عمل نہایت مؤثر ہے۔

بعد نمازِ فجر 874 مرتبہ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ط پڑھیں اور اپنے کاروبار کیلئے دعا کریں۔

اسی طرح بعد نمازِ عشاء 450 مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھیں اور اپنے کاروبار میں ترقی کیلئے دعا کریں۔

اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

کاروباری عروج و کمال کا بے مثال وظیفہ

حضرت علامہ احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ان آیتوں کا جو شخص وِرد رکھے گا، اس کو ان کی برکات کا مشاہدہ نصیب ہوگا اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہاں سے رزق ملے گا جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ (شمس العارف)

طریقہ کار یہ ہے کہ بعد نمازِ فجر ان تمام آیات کو مکمل تین بار تلاوت کر لیا کرے اور اگر بعد نمازِ مغرب بھی تلاوت کرے تو زیادہ مفید ثابت ہو، اگر خوشخط لکھوا کر پلاسٹک کوٹنگ کروا کر گھر میں آویزاں کرے تو دولت کی ریل پیل ہو باریک لکھ کر جیب میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ (البقرہ:۳)

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران:۳۷)

وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (المائدہ:۱۱۴)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ ؕ (الانعام:۱۴)

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ (اعراف:۱۳۷)

فَاٰوٰكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (انفال:۲۶)

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ (ابراہیم:۳۷)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ (اعراف:۱۰)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل:۲۰)

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُہٗ ط (حجر:۲۱)

اِنَّا مَکَّنَّا لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَاٰتَیْنٰہُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا o فَاَتْبَعَ سَبَبًا o (کہف:۸۴،۸۵)

وَ رِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی o (طٰہٰ:۱۳۱)

وَلَھُمْ رِزْقُھُمْ فِیْھَا بُکْرَۃً وَّ عَشِیًّا (مریم:۶۲)

وَلَقَدْ کَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّکْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ o (الانبیاء:۱۰۵)

فَخَرَاجُ رَبِّکَ خَیْرٌ ق وَّھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (المؤمنون:۷۲)

لِیَجْزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ط وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ o (النور:۳۸)

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِ اللّٰہُ خَیْرٌ مِّمَّآ اٰتٰکُمْ ج (نمل:۳۶)

اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ وَمَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط (نمل:۶۴)

وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَھُمْ اَئِمَّۃً وَّنَجْعَلَھُمُ الْوٰرِثِیْنَ لا (قصص:۵)

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ o (قصص:۲۴)

اَوَلَمْ نُمَکِّنْ لَّھُمْ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجْبٰٓی اِلَیْہِ ثَمَرٰتُ کُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا (قصص:۵۷)

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْہُ وَاشْکُرُوْا لَہٗ ط اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ o (عنکبوت:۱۷)

وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَھَا ق اَللّٰہُ یَرْزُقُھَا وَاِیَّاکُمْ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o (عنکبوت:۶۰)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ (لقمان:۲۰)

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَه‘ ط (سبا:۱۵)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج وَ مَا يُمْسِكْ لا فَلا مُرْسِلَ لَه‘ مِنْ بَعْدِهٖ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o (فاطر:۲)

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُه‘ ج وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ o (سبا:۳۹)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَه‘ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ط اِنَّه‘ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا o (فاطر:۴۴)

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَه‘ مِنْ نَّفَادٍ o (ص:۵۴)

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط (ص:۳۹)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ط (النحل:۹۶)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط (الروم:۴۰)

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهِ يَجْعَل لَّه‘ مَخْرَجًا لا وَيَرْزُقْه‘ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط (الطلاق:۲،۳)

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ o (النور:۳۸)

☆ .... ☆